# {الأدب العربی}

## علمِ ادبِ عربی کی تعریف:-

1. ادب اُن چیزوں کو جاننے کا نام ہے جس کے ذریعے خطا (غلطی) کی تمام انواع سے بچا جا سکا۔
2. ادب ایسے علم کا نام ہے جس کے ذریعے کلامِ عرب میں لفظی اور خطی (کتابت) کی غلطیوں سے بچا جا سکا۔
3. ادب ایسے اصولوں کا نام ہے جس کے ذریعے کلامِ عرب کے اسلوب کو جانا جاتا ہے۔

## علمِ ادبِ کا موضوع:-

یہ ایسا علم ہے جس کا کوئی خاص موضوع نہیں کہ جس کے عوارضِ ذاتیہ کو ثابت کرنے میں یا نفی کرنے میں نظر کی جائے گی۔

یہ جاننا مناسب ہے کہ موضوع، مبادی اور مسائل کا لزوم صرف صِناعاتِ نظریہ برھانیہ سے ہوتا ہے (یعنی اُس فن سے ہوتا ہے جس میں غور وفکر اور دلائل کی حاجت ہوتی ہے)، بہرحال اس کے علاؤہ تو تو کبھی کبھار تو یہ چیزیں ظاہر ہوتی ہیں جیسا کہ علمِ فقہ اور علمِ اصولِ فقہ، اور کبھی کبھار تکلف (جد وجہد) کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے جیسا کہ بعض ادبیات میں؛ یہ اس وجہ سے کہ کبھی فن کو مختلف موضوعات، اصطلاحات اور ایسی تنبیہات سے تعبیر کیا جاتا ہے جو ایک امر کے متعلق ہوتی ہے اس کے بغیر (اس بات کے قطعِ نظر) کہ وہاں اعراضِ ذاتیہ کو ایک موضوع کے لیے ثابت کیا جائے مقدمات (موضوع ومحمول) پر واضح دلائل کے ساتھ۔

## ارکان ومدار:-

اس کے پانچ (5) ارکان ہیں:
1. علمِ بیان اپنی اقسام کے ساتھ یعنی علمِ معانی، مجاز (بیان) اور بدیع۔
2. انشاء
3. خطابت
4. عروض
5. قرضِ شعر

اور اس کا مدار کلامِ منثور اور منظوم پر اس میں بلاغت ہونے یا نہ ہونے پر بحث کے اعتبار سے ہے۔ ابنِ قتیبہ نے کہا: کہ جو عالِم بننا چاہے تو وہ ایک فن کو حاصل کرے اور جو ادیب بننا چاہے تو وہ علوم میں مہارت حاصل کرے۔

## علمِ ادب کی غرض وغایت:-

اہلِ لسان (ادیب) کے نزدیک اس علم سے مقصود اِس کا ثمرہ (نتیجہ) ہے اور وہ نتیجہ عرب کے کلامِ منثور اور منظوم میں عرب کے اسلوب اور طریقت پر جدّت پیدا کرنا ہے۔

بہرحال اس کی غایت تو وہ طالبِ علم کو اس بات پر ابھارنا ہے کہ وہ کلامِ بلیغ کو نثر یا نظم کی صورت میں لائے اور اُسے بلاغت کے مطابق خوبصورت بنائے.

## علمِ ادب کی ضرورت:-

مولانا ابوالخیر فرماتے ہیں: تو جان لے! کہ تخاطب اور محاورات کا دائرہ علوم کا دائرہ دینے اور اُس سے فائدہ حاصل کرنے میں ہے اِسس وجہ سے کہ طلباء کے لیے یہ علوم واضح نہیں ہوتے مگر الفاظ اور اُن کے احوال کے ذریعے اور یہ (الفاظ کے احوال کو یاد کرنا) اُن میں سے ہے جس کا علماء نے اہتمام کیا اور الفاظ کے احوال سے کئی علوم اخذ کیے اِن علوم کو علماء نے بارہ (12) قسموں پر تقسیم کیا اور اِسے "علومِ ادبیہ" کا نام دیا اِس پر درس کا ادب بالذات موقوف، اور نفس کا ادب بالواسطہ موقوف ہونے کی وجہ سے، اور (اِس کو) "علومِ عربیہ" کا بھی نام دیا علماء کا عربی الفاظ پر بحث کرنے کی وجہ سے، اور اس وجہ سے بھی کہ ہماری شریعت جو کہ احسن اور اولی شریعت ہے تمام لغات پر اور ذوق اور وِجدان کے اعتبار سے کامل ہونے کی وجہ سے (جو کہ عربی زبان میں ہے).

## علمِ ادب کی فضیلت:-

حضرتِ عبد اللہ بن مبارک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے علمِ حدیث میں (یعنی اُس کو سیکھنے میں) چالیس ہزار (40,000) دینار خرچ کیے، اور علمِ ادب میں ساٹھ ہزار (60,000) اور کاش کہ جن دینار کو میں نے علمِ حدیث سیکھنے میں خرچ کیے اُسے علمِ ادب سیکھنے میں خرچ کرتا، تو آپ سے سوال کیا گیا: کیسے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: اس وجہ سے کہ عیسائیوں نے تشدید کے سبب کفر کیا کہ انہوں نے اُس تشدید کو تخفیف کردیا اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ((یا عیسیٰ إنی ولَّدتك من عذراء بتول)) کہ اے عیسیٰ! میں تجھے عذراء بتول سے پیدا کروں گا، تو عیسائیوں نے پڑھا: ((ولدتك)) کہ میں تجھے اولاد بناؤں گا. (معاذ اللہ عزوجل).

علماء فرماتے ہیں: ادیب اور عالم کے درمیان فرق ہے، کہ ادیب ہر فن میں سے احسن کو لیتا ہے اور پھر اُسے پسند کرتا ہے، جبکہ عالم علم میں سے کسی فن کا انتخاب کرتا ہے پھر اُس پر عمل کرتا ہے. اِسی وجہ سے حضرتِ علی کرم اللہ وجہہ الکریم نے فرمایا: کہ علم ایک ایسی چیز ہے جسے شمار کیا جائے تو وہ اس سے بھی زیادہ ہے، تو تم ہر فن میں سے احسن کو لو.

## علمِ ادب کے مَطالِع(اولیات):-

علمِ ادب کے مطالع تین (3) صورتوں پر ہیں:

1. فکر کرنے والا دل
2. تعبیر کرنے والی زبان
3. منظر کشی کرنے والا بیان

تو جو شخص کند ذہن ہو کہ سمجھداری نہ ہو، اور نہ ہی باریک بینی والی فکر ہو، اور نہ ہی ایسا خیال ہو جو منظر کشی کرسکے جسے وہ چاہے، اور نہ ہی ایسا ذوق ہو جو پتلے اور موٹے کے

درمیان فرق کرسکے تو اُس شخص کے لیے بہتر ہے کہ وہ اِس علم کو چھوڑ دے اور دوسرے کی طرف پھیرے جو اُسے زیادہ فائدے مند ہو. جہاں تک زبان کی روانی تو اِس کی طرف وہ محتاج ہوتے ہیں جو خطیب بننا چاہتے ہیں، اور یہ خطیب میں اہم شرط ہے.

## علمِ ادب کے حصول کے لیے مطالعہ:-

متادب (علمِ ادب حاصل کرنے والے) پر لازم ہے کہ وہ ایسی ادبی کتب ورسائل کا بکثرت مطالعہ کرے جو جدید کلامِ منظوم اور منثور کے مطابق ہو تاکہ اُس شخص کے لیے اِس کے بعد عربی سلیقہ پیدا ہو اور کافی مادہ (الفاظ کا مجموعہ) جمع ہو اور تاکہ اُس کا حافظہ چنے ہوئے الفاظ اور شریف معنیٰ، اور بلاغی اسلوب کو محفوظ کرسکے اس طرح کہ حاجت کے وقت یہ اُن الفاظ اور اسلوب کو استعمال کرسکے.

بہرحال مطالعے سے صرف ادب کا درس حاصل کرنا تو طالبِ علم کو یہ تسلی بخش دائرہ نہیں دیتا؛ اس لیے کہ بغیر عمل کے علم اُس کے صاحب کو جہالت سے زیادہ نقصان دیتا ہے.

اور مطالِع (مطالعہ کرنے والے) کو چاہیئے کہ وہ اُن کتب کو پڑھے جو عظیم بلغاء پر مشتمل ہو تاکہ اُس شخص کے ذہن میں بلغاء کا اسلوب راسخ ہو پھر وہ اُن کے طریقے پر چلے.

## علمِ ادبیہ کی اقسام:-

علامہ زمخشری نے کہا: کہ جان لو! علومِ ادبیہ کی اقسام بارہ (12) قسموں پر ہے:

1. علمِ لغت: الفاظ کی حقیقت اور ہیئت وغیرہ کے علم کو ”علمِ لغت“ کہتے ہیں.
2. علمِ ابنیہ: علمِ صرف کو ”علمِ ابنیہ“ بھی کہتے ہیں.
3. علمِ اشتقاق: جس علم میں مادہ اصلی سے مشتق ہونے والے الفاظ سے بحث کی جائے اسے ”علمِ اشتقاق“ کہتے ہیں.
4. علمِ اعراب: علمِ نحو کو ”علمِ اعراب“ بھی کہا جاتا ہے.
5. علمِ معانی: وہ علم جس کے ذریعے عربی الفاظ کے ان احوال کو جانا جاتا ہے جو مقتضائے حال کے مطابق ہوں.
6. علمِ بیان: اس سے مراد علمِ بلاغت کا علمِ بیان ہے.
7. علمِ عروض: وہ علم جس میں شعر کے وزن اور اس کے ٹکڑے کرنے کا مکمل ذکر کیا جائے.
8. علمِ قوافی: قافیہ کی جمع، حروف وحرکات کا وہ مجموعہ جو الفاظ کے ساتھ غیر مستقل طور پر شعر بامصرع کے آخر میں آئے.
9. انشاءِ نثر: وہ علم جس کا موضوع عبارت لکھنے یا مضمون نویسی پر مشتمل ہو.
10. قرضِ شعر: وہ علم جس میں شعر کے اوصاف یا خامیوں کا وضاحت کے ساتھ ذکر کیا جائے.
11. علمِ کتابت: اس سے مراد لکھنے کا علم ہے.
12. محاضرات: وہ علم جس میں عربی زبان میں گزری ہوئی کہانیوں کا ذکر کیا جائے.

تو ادیب وہ شخص ہے جو علمِ ادب کو جانتا ہو جیسا کہ نحو، صرف، لغت، بیان، معانی، عروض وغیرہ۔

علمِ ادب شعر اور نثر پر مشتمل ہے۔

## شعر کی تعریف:-

وہ کلام جو موزونی (جس میں وزن کا لحاظ رکھا گیا ہو) اور موقوفی (جس میں قافیہ کی رعایت رکھی گئی ہو) ہو۔ یا وہ اسلوب جس کے ذریعے شاعر اپنی شفقتوں، اپنے احساسات کی منظر کشی کرے اُس اسلوب میں وزن، قافیہ پر اعتماد کرتے ہوئے اور خیالات وشفقتوں کو ظاہر کرتے ہوئے۔

## نثر کی تعریف:-

وہ اسلوب جس کے ذریعے ادیب اپنے افکار ونظریات اور معانی ومفہوم کی منظر کشی بغیر وزن اور قافیے پر اعتماد کرتے ہوئے کرے۔

**فائدہ:** یہاں یہ ہمارے لیے واضح ہوگیا کہ شعر وجدان کا مظہر ہے جبکہ نثر عقل اور تہذیب کا مظہر ہے۔

اسی وجہ سے شعر نثر کی بنسبت زیادہ پہلے پائے جاتے ہیں؛ اس لیے کہ شعر خیال اور شفقت پر قائم ہوتا ہے، جبکہ نثر تو وہ تفکیر (غور وفکر) اور منطق پر قائم ہوتا ہے، اور خیال وجود میں تفکیر سے پہلے پایا جاتا ہے۔

## {اشعار کے متعلق معلوماتِ عامہ}

- رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إن من الشعر حکمة)) کہ بیشک بعض اشعار حکمت بھرے ہیں. تو جب اشعار میں حکمت ہوگی تو اِن اشعار کو پڑھنا جائز ہوا، حکمت سے مراد "وہ سچا قول ہے جو واقع کے مطابق ہو" جبکہ ایک قول یہ ہے کہ: حکمت کی اصل (مراد) روکنا ہے، اور معنٰی یہ ہے کہ بعض شعر ایسے نفع دینے والے کلام ہوتے ہیں جو بے وقوفی سے روکتے ہیں.
  ابنِ تین نے کہا: کہ اِس کا مفہوم یہ ہے کہ بعض اشعار اِس طرح نہیں ہوتے (حکمت بھرے)؛ اس لیے کہ 'مِن' تبعیضیہ ہے، امام طبری نے کہا: کہ اس میں مطلقًا کثرتِ شعر کا رد ہے، امام طبری نے صحابہ اور کبار تابعین کی ایک جماعت سے روایت کیا کہ وہ (لوگ) شعر کہتے تھے اُسے پڑھتے اور سنتے تھے، امام ترمذی اور ابنِ ابی شیبہ نے حضرتِ جابر بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا فرماتے ہیں: کہ صحابہ کرام حضور ﷺ کے پاس شعر پڑھا کرتے اور جاھلیت کی بات کیا کرتے تھے تو نبی کریم ﷺ نے منع نہ فرمایا بلکہ کبھی کبھی مسکراتے تھے.

- شعر، رجز (شعر کی ایک بحر کا نام یعنی اوزان میں سے ایک وزن کا نام)، حُداء (گیت) تمام کلام کی طرح ہیں، تو جس میں اللہ تعالیٰ کی تعظیم، اُس کی وحدانیت، قدرت، اطاعت پر ابھارنے، دنیا کی حقارت، اور تمام کام اسی کی سپردگی کا ذکر ہو تو وہ اشعار اچھے اور ترغیب دیے ہوئے ہیں، اور یہی وہ اشعار ہیں جن کے متعلق نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((بیشک بعض اشعار حکمت بھرے ہیں))، اور جو اشعار جھوٹے اور قبیح ہوں تو یہی وہ اشعار ہیں جن کی اللہ اور اُس کے رسول نے مذمت فرمائی ہے. امام شافعی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "شعر کلام ہے، شعر کا اچھا ہونا کلام کے اچھے ہونے کی طرح ہے، اور قبیح ہونا کلام کے قبیح ہونے کی طرح ہے"، اور گیت سننا اور اعرابی (کے اشعار کو) پڑھنا تو اِس میں کوئی حرج نہیں؛ اس لیے کہ نبی پاک ﷺ نے بھی سننا اور اِسے برقرار رکھا اور اِس کا انکار نہیں فرمایا.

- اشعار کا اچھے اور قبیح ہونے میں کوئی دخل نہیں ہے اور نہ ہی اچھے اور قبیح ہونے میں معانی کی حالت کا اعتبار کیا جاتا ہے، بلکہ مدار صرف معانی پر ہے نہ کہ اُس کلام کا نثر یا نظم ہونے میں؛ اِس لیے کہ یہ دونوں اس کی کیفیت اور طریقے ہیں، لیکن اگر کلام اچھا اور حکمت بھرا ہوگا تو یہ شعر بھی حکمت بھرا ہوگا، اور اگر کلام بُرا ہوگا تو یہ اشعار بھی بُرے ہوں گے، اور شریعت نے شعر کی مذمت اِس بناء پر کی ہے کہ اکثر طور پر اشعار میں اُن لوگوں کی مدح کی جاتی ہے جو مدح کے مستحق نہیں ہوتے؛ اِسی وجہ سے جب اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ((وَ الشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ الْغَاوٗنَ)) کہ شاعروں کی پیروی گمراہ کرتے ہیں، تو اِس پر ثناء کرتے ہوئے فرمایا: ((اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ) مگر وہ جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے.

- جب شعر میں حکمتیں ہوں جیسے: نصیحت، اور ایسی مثالیں جو لوگوں کو نفع دیں اُن اشعار کا پڑھنا بلا شک وشبہ جائز ہے.

- حکمت: اِس کے متعلق کثیر مختلف اقوال ہیں ہر کہنے والے نے بعض حکمت کی صفات پر اقتصار کیا، ہم نے اِس کی صفت بیان کی ہے: کہ حکمت اُس علم کا نام ہے جو ایسے احکام کے ساتھ ملا ہوا ہو جو اللہ تعالیٰ کی معرفت پر مشتمل ہو، کامل بصیرت کے ساتھ ملی ہوئی ہو، نفس کی تہذیب کو ملی ہوئی ہو، حق کا ثابت کرے، اُس پر عمل کرے، اور خواہشات وباطل کی اتباع سے بچے. اور حکیم: وہ ہے جس کے اندر یہ صفات ہوں. ابوبکر بن دُرید نے کہا: کہ "ہر کلمہ جو تجھے نصیحت کرے اور تجھ پر زجر کرے یا تجھے عزت کی طرف بلائے یا قبیح سے روکے تو وہ حکمت ہے". اِسی وجہ سے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ((إن من الشعر حكمة)) کہ بعض اشعار حکمت بھرے ہیں، بعض روایات میں ((حکما)). واللہ اعلم

- حدیث: ((إن من الشعر حكما)) حكمة کی جمع ہے، یعنی ایسا سچا قول جو واقع کے مطابق، حق کے موافق ہو، اور یہ (اِس کی مثال) جو کچھ نصیحتیں، دنیا کی مذمت، دنیا کے غرور سے بچنا وغیرہ ہے، جنسِ شعر (مطلقاً شعر) اگرچہ مذموم ہے لیکن جو حمد کی جاتی ہے وہ اشعار کے حکمت پر مشتمل ہونے کی وجہ سے ہے.

- ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "جب تم پر قرآن میں سے کچھ مخفی ہو تو تُم اسے شعر میں تلاش کرو؛ کیونکہ وہ عرب کا دیوان ہے".

- ابنِ عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: "شعر عرب کا دیوان ہے، یہ (شعر) عرب کا سب سے پہلا علم ہے تو تُم پر جاہلیت کے اشعار کے ساتھ اہلِ حجاز کے اشعار بھی لازم ہے.

- حضرتِ عکرمہ حضرتِ ابنِ عباس سے راوی ہیں فرماتے: "جب تُم میں سے کوئی قرآن کو پڑھے پھر جو اس کی تفسیر ہے اس کو نہ جانے تو چاہیئے کہ وہ شعر میں تلاش کرے؛ کیونکہ وہ عرب کا دیوان ہے". یہ حدیث صحیح موقوف ہے.

- اشعار میں حکمتِ نادرہ، بہت مثالیں، تفسیر کے دلائل، تاویل کے دلائل ہیں، تو وہ عرب کا دیوان ہے.

حضرتِ یوسف بن مہران اور سعید بن جُبیر رضی اللہ عنہما سے روایت ہیں وہ فرماتے ہیں:
کہ ہم ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے سنتے تھے کہ اُن سے قرآن کے متعلق سوال کیا جاتا تھا، تو آپ فرماتے: کہ یہ اِس اِس طرح، کیا تم نے شاعر کو نہیں سنا کہ انہوں نے اِس اِس طرح کہا.

- حضور ﷺ نے شرک کا اشعار کو ناپسند فرمایا اور اُن شاعروں سے نفرت فرمائی اور مسلمان شاعروب سے مدد طلب کی اور اُن مسلمان شاعروں کو دین کے دفاع پر اور اپنے سامنے شعر پڑھنے پر بلایا وہ شعر کو اسلحہ بنانا ہے جس کے ذریعے دفاع کیا جائے اس طرح کہ فرمایا: کس چیز نے روکا اُن لوگوں کو جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی ہتھیاروں سے مدد کی وہ اپنی زبانوں سے مدد کریں اور رسول اللہ ﷺ نے شاعر حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو عقیدے، دین اور مشرکین کے ہجوء سے دفاع کی طرف بلایا اس طرح کہ حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو شاعرِ رسول کا نام دیا گیا اس قول کی وجہ سے:

اللہ پاک نے فرمایا: بیشک میں نے اپنا بندہ بھیجا اگر مصیبت نفع دے تو وہ حق کہتے
میں نے اس کی گواہی دی تو تُم کھڑے ہو اور تصدیق کرو تو تُم نے کہا: ہم نہیں کھڑے ہوں گے اور ہم چاہتے بھی نہیں
تو جو تُم میں سے رسول کی ہجوء کرے اور جو اس کی تعریف کرے اور جو اس کی مدد کرے برابر ہیں

روایت کیا گیا ہے کہ بنو تمیم کا ایک وفد نبی پاک ﷺ کے پاس آئے اور اُن کے ساتھ اُن کے شعراء زبرقان بن بدر اور اقرع بن حابس، اور اُن کے خطباء عطارد بن حاجب تھے، پھر انہوں نے آپ ﷺ کے حجرہ مبارکہ کے سامنے ندا دینا شروع کی: اے محمد ﷺ! تُم ہمارے سامنے نکلو ہم تُم سے باہمی فخر کرتے اور شعر پڑھتے ہیں، تو نبی پاک ﷺ نے اپنے خطیب حضرتِ ثابت بن قیس اور اپنے شاعر حسان بن ثابت کو بھیجا، پھر حضرتِ ثابت نے عطارد سے خطابت میں اور حضرتِ حسان نے زبرقان سے شعر میں مقابلہ کیا، تو ابنِ حابس نے کہا: اللہ کی قسم! بیشک یہ مرد یعنی رسول ضرور اِس کو دیا گیا ہے، اُس کے خطیب ہمار خطیب سے زیادہ اچھے، اُس کے شاعر ہمارے شاعر سے زیادہ اچھے، اور ان کی آواز ہماری آواز سے بہت اعلیٰ ہے، پھر پوری قوم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا اور ان پر تحائف کی بارش کردی.

- اشعار کو مسجد میں پڑھنے کے متعلق علماء کا اختلاف ہے، تو ایک گروہ نے اس کی اجازت دی جب کہ اشعار ان میں سے ہو جس کو روایت کرنے میں کوئی حرج نہ ہو، ابنِ جیب فرماتے ہیں: کہ میں نے ابنِ ماجشون اور محمد بن سلام کو مسجد میں میں شعر پڑھتے اور ایامِ عرب کا تذکرہ کرتے ہوئے دیکھا، اور یربوع اور ضحاک بن عثمان مالک پر شعر پڑھتے تھے اور عرب کی خبروں کو بیان کیا کرتے تھے تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوتے، اور دوسروں نے اس میں مخالفت کی تو انہوں نے مسجد میں اشعار پڑھنے کو ناپسند قرار دیا اور انہوں نے دلیل پکڑی جسے لیث نے ابنِ ڈھلان سے روایت کیا انہوں نے عمرو بن شعیب سے انہوں نے اپنے والد سے اور انہوں نے اپنے دادا سے روایت کیا: کہ (رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں شعر پڑھنے کو ناپسند فرمایا، اور یہ کہ تم مسجد میں سامان بیچو، اور یہ کہ مسجد میں نماز سے پہلے حلقے لگاؤ انہیں نبی کریم ﷺ نے ناپسند فرمایا). امام طحاوی فرماتے ہیں: پہلے قول والوں کی دلیل جسے امام بخاری نے بدء الخلق میں ذکر کیا: کہ حضرتِ عمر رضی اللہ عنہ مسجد کے پاس

سے گزرے اور حضرتِ حسان مسجد میں شعر پڑھ رہے تھے تو آپ نے زجر کیا تو حضرتِ حسان نے فرمایا: میں مسجد میں شعر پڑھتا ہوں اس حال میں مسجد میں آپ سے بہتر تشریف فرما ہوتے تھے اور یہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کی موجودگی میں ہوا تو کسی نے بھی انکار نہیں کیا اور خود حضرتِ عمر نے بھی انکار نہیں کیا تو گویا کہ جن اشعار کو مسجد میں پڑھنے سے منع کیا وہ وہ اشعار ہیں جن میں بد زبانی اور جھوٹ ہو، اور وہ اشعار جو مسجد پر غالب آجائیں یہاں تک کہ مسجد کا ہر شخص اس میں مشغول ہوجائے تو وہ جائز ہے جیسا کہ ابو عبید نے نبی پاک ﷺ کے قول کی تاویل فرمائی: " یہ اس وجہ سے ہے کہ تم میں سے کسی شخص کا پیٹ قے سے بھڑ جائے یہاں تک کہ وہ پیٹ کو خراب کردے یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ پیٹ کو اشعار سے بھرے" جو اس کے صاحب پر غالب آ جائے.

- اشعار کو مسجد میں پڑھنے کے متعلق علماء کا اختلاف ہے، تو ایک گروہ نے اسے جائز قرار دیا جب کہ شعر ایسا ہو جس میں کوئی حرج نہ ہو، اور جب اس میں حکمت ہو، یا اس میں نبی کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ کے فخر کا ذکر ہو تو یہ جائز ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں؛ اس لیے کہ شعر صرف وہ موزونی کلام ہے تو اس کا اچھا اچھا ہے اور اس کا برا برا ہے.

- بہرحال اچھا تو جائز ہے عبد الملک کی حدیث کی وجہ سے (جیسا کہ مذکور ہے)
- اور بہرحال قبیح تو اس وجہ سے کہ اس میں نہ کوئی حکمت ہے نہ کوئی علم، تو مناسب یہ ہے کہ مسجد کو ان اشعار سے پاک رکھا جائے.
- وہ لوگ جنہوں نے اس سے منع کیا اور ناجائز کہا تو انہوں نے لیث کی روایت سے دلیل پکڑی (جیسا کہ حدیث مذکور ہے)

پہلے والوں کی دلیل زیادہ قوی ہے امام بخاری وغیرہ کی روایت کی وجہ سے -

- امام احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں: عبادت و محنت دینیہ کے بعد دفع کلال وملال وحصول تازگی وراحت کے لئے احیاناً کسی امر مباح میں مشغولی جیسے جائز اشعار عاشقانہ کا پڑھنا سننا شرعاً مباح بلکہ مطلوب ہے

# {دیوان حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ}

**مختصر حالات:** آپ کی کنیت ابو الحُسَام، نام حسان بن ثابت انصاری خزرجی، آپ رسول اللہ ﷺ کے شاعر تھے یعنی آپ حضور ﷺ کی مدح سرائی اپنے اشعار میں بیان کرتے تھے، آپ مخضرمین(جنہوں نے زمانہ جاہلیت اور زمان اسلام دونوں کو پایا) میں سے تھے آپ نے ساٹھ (60) سال زمانہ جاہلیت میں گزارے جبکہ ساٹھ (60) سال زمانہ اسلام میں گزارے اور یوں آپ ایک سو بیس (120) سال کی عمر میں سن 54ھ میں مدینہ منورہ میں اپنے مالکِ حقیقی سے جا ملے، آپ کے متعلق حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا: "((إنَّ الله یویّد حسانَ بروح القدس ما نافَح عن رسول الله)) یعنی اللہ تعالیٰ حضرت حسان رضی اللہ عنہ کی مدد فرماتا ہے روح القدس (حضرت جبرائیل علیہ السلام) کے ذریعے جب تک آپ رضی اللہ عنہ (اپنے اشعار کے ذریعے) حضور ﷺ کا دفاع کرتے ہیں۔"

وقال حسّان رضي الله عنه يمدَح النَّبي صلى الله عليه وسلم
(حضرتِ حسان رضی اللہ عنہ نے نبی پاک ﷺ کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا)

- أَغَرُّ، عَلَيْهِ لِلنُّبُوَّةِ خَاتَمٌ　　　مِنَ اللهِ مَشْهُودٌ يَلُوْحُ وَيَشْهَدُ

ترجمہ: آپ (ﷺ) روشن چہرے والے، جن پر اللہ کی طرف سے نبوت کی مہر ظاہر ہوتی اور گواہی دیتی ہے جو کہ اللہ کی جانب سے گواہی دیئے گئے ہیں (کہ آپ ﷺ خاتم النبیین ہیں)۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أغَرُّ | روشن چہرے والے | واحد مذکر | اسمِ تفضیل | ثلاثی مجرد | مضاعف | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| النُّبُوَّةُ | نبوت، ج (نُبُوءَات) | واحد مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | _ |
| خَاتَمٌ | مہر/ختم کا آلہ | واحد | اسمِ آلہ | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| مَشهُودٌ | گواہی دیے گئے | واحد مذکر | اسمِ مفعول | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| يَلُوحُ | ظاہر ہوتی ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| يَشهَدُ | گواہی دیتی ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |

- وَضَمَّ الإِلٰهُ اسْمَ النَّبِيِّ إِلَى إِسْمِهِ　　　إِذَا قَالَ الْمُؤَذِّنُ فِي الْخَمْسِ أَشْهَدُ

ترجمہ: اور خدا (ذاتِ باری تعالیٰ) نے نبی کے نام کو اپنے نام کے ساتھ ملایا جب مؤذن نے پانچ (اذان کے وقت) میں أشهد (أن محمد رسول الله) کہتا ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ضَمَّ | ملایا/الحاق کیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| الإِلٰهُ | خدا/معبود، ج (آلِهَةٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء | _ |
| إِسمٌ | نام، ج (أسمَاءٌ)، جج (أسَامِي، أسَامٍ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقص واوی | _ |
| قَالَ | کہا/بولا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| المُؤَذِّنُ | اذان دینے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | مہموز الفاء | تفعِیل |

- وَشَقَّ لَهُ مِن إسْمِهِ لِيُجِلَّهُ　　فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُوْدٌ وَهذَا مُحَمَّدُ

ترجمہ: اور (اللہ تعالیٰ) نے اپنے نام سے آپ (ﷺ کے نام کو) نکالا آپ (ﷺ) کی عظمت کو ظاہر کرنے کے لیے تو عرش والا محمود (اللہ پاک کا نام حمید بمعنیٰ محمود) ہے اور یہ (آپ ﷺ) محمد ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَقَّ | بنایا/مشتق کیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| لِيُجِلَّ | عزت بڑھانے کے لیے | واحد مذکر غائب | فعل امر معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مضاعف | اِفعَال |
| مَحمُودٌ | حمد/تعریف کیے ہوئے | واحد مذکر | اسمِ مفعول | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |

- نَبِيٌّ أَتَانَا بَعْدَ يَأْسٍ وَفَتْرَةٍ　　مِنَ الرُّسُلِ وَالْأَوْثَانُ فِي الْأَرْضِ تُعْبَدُ

ترجمہ: نبی (ﷺ) ہمارے پاس (لوگوں کے) مایوس ہونے اور زمانہ فترت کے بعد رسولوں میں سے اس حال میں (آپ تشریف لائے) کہ زمین میں بتوں کی پوجا کی جاتی تھی.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أَتَى | وہ آئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء، ناقص یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| يَأسٌ | مایوس ہونا | واحد | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | مثالِ یائی، مہموز الفاء | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| فَترَةٌ | دو نبیوں کے درمیان کا وقفہ | واحد مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الرُسُلُ | پیغمبروں/، و (الرَسُولُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الأوثَانُ | بتوں، و (الوَثَنُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مثالِ واوی | _ |
| تُعبَدُ | پوجا کی جاتی ہے | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- فَأَمْسَى سِرَاجًا مُسْتَنِيرًا وَهَادِيًا　　يَلُوْحُ كَمَا لَاحَ الصَّقِيْلُ الْمُهَنَّدُ

ترجمہ: تو آپ روشن چراغ اور ہدایت دینے والے ہوگئے کہ (آپ ﷺ) چمکتے/ظاہر ہوتے ہیں ہندی لوہے سے بنی ہوئی تلوار کی طرح.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أمسَى | بمعنیٰ صَارَ ہوگئے | واحد مذکر | افعالِ ناقصہ | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ واوی | اِفعَال |
| سِرَاجٌ | چراغ، ج (سُرُجٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| مُستَنِيرٌ | روشن کرنے والے | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِستِفعَال |
| هَادِيٌ | ہدایت دینے والے | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| الصَّقِيلُ | صاف کی ہوئی (تلوار) | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| المُهَنَّدُ | ہندی لوہے سے بنی ہوئی | واحد مذکر | اسمِ مفعول | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِيل |

• وَأَنْذَرَنَا نَارًا وَبَشَّرَ جَنَّةً      وَعَلَّمَنَا الْإِسْلَامَ فَاللّٰهَ نَحْمَدُ

ترجمہ: (آپ ﷺ) نے ہمیں آگ (دوزخ) سے ڈرایا اور ہمیں جنت کی خوشخبری دی اور ہمیں اسلام (مراد احکام) سکھائے تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہم حمد کرتے ہیں۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أَنْذَرَ | ڈرایا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |
| بَشَّرَ | خوشخبری دی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِیل |
| عَلَّمَ | سکھایا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِیل |
| نَحمَدُ | ہم حمد/تعریف کرتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – یَسمَعُ |

• وَأَنْتَ إِلٰهَ الْخَلْقِ رَبِّي وَخَالِقِي      بِذٰلِكَ مَا عُمِّرْتُ فِي النَّاسِ أَشْهَدُ

ترجمہ: اور تُو مخلوق کا خدا میرا رب اور مجھے پیدا کرنے والا ہے اس (بات) کی جب تک میری عمر لوگوں میں دراز کی گئی (مراد آخر وقت تک) گواہی دوں گا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الخَلقُ | مخلوق/لوگ، ج (خُلُوق) | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| خَالِقُ | پیدا کرنے والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| عُمِّرْتُ | میں آباد رکھا گیا | واحد متکلم | فعل ماضی مجہول | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِیل |

• تَعَالَيْتَ رَبَّ النَّاسِ عَنْ قَوْلِ مَنْ دَعَا      سِوَاكَ إِلٰهًا أَنْتَ أَعْلَى وَأَمْجَدُ

ترجمہ: تُو اے لوگوں کے رب! اُن کے قول سے بلند وبالا ہے جو تیرے علاوہ کو معبود سمجھ کر پکارے کہ تُو سب سے سے بلند اور سب سے زیادہ عزت والا ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَعَالَیتَ | تُو بلند وبالا ہے | واحد مذکر حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ واوی | تَفَاعُل |
| دَعَا | پکارا/بلایا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| أعلٰی | سب سے بلند | واحد مذکر | اسمِ تفضیل | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| أمجَدُ | سب سے زیادہ عظمت والا | واحد مذکر | اسمِ تفضیل | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |

• لَكَ الْخَلْقُ والنَّعْمَاءُ وَالْأَمْرُ كُلُّهُ      فَإِيَّاكَ نَسْتَهْدِي وَإِيَّاكَ نَعْبُدُ

ترجمہ: تیرے لیے ہی مخلوق اور مال ودولت اور تمام کام تیرے ہی (سپرد) ہیں تو ہم تجھ ہی سے ہدایت طلب کرتے ہیں اور تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| النَّعمَاءُ | مال ودولت، ج (أنعُمٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| نَستَهدِی | ہم ہدایت طلب کرتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ یائی | اِستِفعَال |
| نَعبُدُ | ہم عبادت کرتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |

فلمّا سمع بذلك حسّان رضی الله عنه قال يجاوب الهاتف[1]

(تو جب حضرتِ حسان نے اس کو سنا تو غیبی آواز کو جواب دیتے ہوئے کہا)

- لَقَدْ خَابَ قَوْمٌ غَابَ عَنْهُمْ نَبِيُّهُمْ وَقُدِّسَ مَنْ يَسْرِي إِلَيْهِمْ وَيَغْتَدِي

ترجمہ: بیشک اُس قوم نے نقصان اٹھایا جنہیں اُن کے نبی چھوڑ گئے اور (وہ لوگ) پاک کردیے گئے جن کی طرف رات کو سفر کیا اور (جن کی طرف) صبح کی۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خَابَ | نقصان اٹھایا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| قَومٌ | عوام/لوگ/قوم | واحد مذکر | اسمِ جمع | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| غَابَ | چھوڑ دیا / غائب ہوئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| قُدِّسَ | پاک/صاف کیے گئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی مجہول | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِيل |
| يَسرِي | رات کو سفر کرتے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| يَغتَدِي | صبح کرتے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ یائی | اِفتِعَال |

- تَرَحَّلَ عَنْ قَوْمٍ فَضَلَّتْ عُقُوْلُهُمْ وَحَلَّ عَلَى قَوْمٍ بِنُوْرٍ مُجَدَّدِ

ترجمہ: (آپ ﷺ) نے قوم سے کوچ کیا تو اُن کی عقلیں گمراہ ہوگئیں اور (دوسری) قوم کے پاس نئے نور کے ساتھ گئے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَرَحَّلَ | کوچ کیا/رحلت فرمائی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفَعُّل |
| ضَلَّت | گمراہ ہوگئی | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| حَلَّ | اُترے/پاس گئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| مُجَدَّد | نئے/تجدید کیے ہوئے | واحد مذکر | اسمِ مفعول | ثلاثی مزیدفیہ | مضاعف | تفعِيل |

- هَدَاهُمْ بِهِ بَعْدَ الضَّلَالِ رَبُّهُمْ وَأَرْشَدَهُمْ، مَنْ يَتْبَعِ الْحَقَّ يَرْشَدِ

ترجمہ: اُن (لوگوں) کے رب نے اُس (نبی ﷺ) کے ذریعے انہیں گمراہی کے بعد ہدایت دی اور رہنمائی کری، جو حق کی اتباع کرے وہ کامیاب ہوا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الضَّلَالُ | گمراہ ہونا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| يَتبَعُ | اتباع کرے/پیچھے چلے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| يَرشَدُ | کامیاب ہوا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |

---

(1): جب رسول اللہ ﷺ نے مکے کی طرف ہجرت کی اور مکے میں تین رات قیام فرمایا اور اہلِ مکہ اس بات سے بے خبر تھے تو ایک غیبی آواز سے اشعار سنائے دیے گئے اور اہلِ مکہ اُسے سنتے، اُس کی اتباع کرتے حالانکہ وہ لوگ اُسے نہیں دیکھ سکتے تھے، تو جب حضرتِ حسان کو یہ بات پہنچی تو آپ رضی اللہ عنہ نے یہ اشعار پڑھے۔

- وَ هَلْ يَسْتَوِيْ ضُلّالُ قَوْمٍ تَسَفَّهُوا عَمًى، وَ هُدَاةٌ يَهْتَدُونَ بِمُهْتَدِ

ترجمہ: اور کیا برابر ہیں وہ گمراہ لوگ جنہوں نے اندھے ہوکر بے وقوفی ظاہر کی، اور وہ ہدایت یافتہ (لوگ) جنہوں نے مُہتد کے ذریعے ہدایت پائی.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَستَوِی | برابر ہیں | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | لفیفِ مقرون | اِفتِعَال |
| ضُلَّالُ | گمراہ، | جمع مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| تَسَفَّهُوْا | حق سے انحراف کیا | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفَعُّل |
| عَمًى | اندھا ہونا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| هُدَاةٌ | ہدایت یافتہ، و (الهَادِی) | جمع مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – یَضرِبُ |

- لَقَدْ نَزَلَتْ مِنْهُ عَلَى أَهْلِ يَثْرِبٍ رِكَابُ هُدًى حَلَّتْ عَلَيْهِمْ بِأَسْعَدِ

ترجمہ: اِس (نبی کریم ﷺ) کی وجہ سے یثرب والوں پر ایسی ہدایت والی سواری اُتری جو اُن کے پاس بڑی سعادت کے ساتھ ٹہری.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نَزَلَتْ | اُتری | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – یَضرِبُ |
| رِكَابُ | سواری، ج (رُكُبٌ، رَكَائِبُ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| أسعَدُ | سب سے بڑی سعادت | واحد مذکر | اسمِ تفضیل | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفتَحُ |

- نَبِيٌّ يرَى مَا لا يرَى النَّاسُ حَوْلَهُ وَيَتْلُو كِتَابَ اللهِ فِي كُلِّ مَسْجِدِ

ترجمہ: (نبی کریم ﷺ) ایسے نبی ہیں جو اپنے ارد وہ دیکھتے ہیں جو لوگ نہیں دیکھتے اور وہ (نبی) ہر مجلس میں کتاب اللہ (قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَرَى | وہ دیکھتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | مہموز العین، ناقصِ یائی | فَتَحَ – يَفتَحُ |
| حَولُ | ارد گرد، ج (أحوَالُ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| مَسجِدُ | مجلس، ج (مَسَاجِدُ) | واحد مذکر | اسمِ ظرف (مکان) | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |

- وإنْ قَالَ فِي يَوْمٍ مَقَالَةَ غَائِبٍ فَتَصْدِيقُها في الْيومِ أَوْ فِي ضُحَى الغَدِ

ترجمہ: اور اگر اُس (نبی کریم ﷺ) نے کسی دن کوئی پوشیدہ بات ارشاد فرمائی تو (رب تعالیٰ) اُس کی تصدیق اُسی دن یا اگلے دن کی صبح میں فرمادیتا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | ہفت اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَقَالَةَ | باتیں | واحد مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| غَائِبٌ | پوشیدہ | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ – یَضرِبُ |
| ضُحٰی | دن چڑھنے کا وقت/چاشت | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | _ |
| الغَدُ | کل/اگلے | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |

- لِيَهنِ أبَا بَكرٍ سعَادَةُ جَدِّهِ بِصُحْبَتِهِ، مَنْ يُسْعِدِ الله يَسْعَدِ

ترجمہ: چاہیئے کہ ابوبکر کو اُس کی خوشحالی خوشخبری دے آپ (ﷺ) کی صحبت کے سبب کہ جسے اللہ پاک خوش بخت بناتا ہے تو وہ خوش نصیب ہوا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | ہفت اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لِيَهْنِ | مبارک باد دے | واحد مذکر غائب | فعل امر معروف | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | فَتَحَ – یَفتَحُ |
| سَعَادَةُ | خوشحالی/بختی | واحد مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| يُسعِدُ | خوش بخت بناتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |
| يَسعَدُ | خوش نصیب ہوا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – یَفتَحُ |

وقال في ”أسد الغابة“: وصفت عائشة رسولَ الله فقالت: ((كان والله كما قال فيه حسّان))[(2)]

- مَتَى يَبْدُ فِي الدَّاجِي الْبَهِيمِ جَبِينُهُ يَلُحْ مِثْلَ مِصْبَاحِ الدُّجَى الْمُتَوَقِّدِ

ترجمہ: جب آپ (ﷺ) کی پیشانی خوب تارک میں ظاہر ہوئی تو وہ اندھیرے کے چراغ (مراد ستارہ) کی طرح روشن ظاہر ہوئی۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | ہفت اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَبْدُ | ظاہر ہوتا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| الدَّاجِي | تاریک/اندھیرا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| الجَبِينُ | پیشانی، ج (أجبُنٌ، أجبِنَةٌ، جُبُنٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| المُتَوَقِّدُ | چمکنے والی | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | مثالِ واوی | تَفَعُّل |

(2): یہ کتاب ”أُسد الغَابَة فی معرفة الصحابة“ علامہ عز الدین محمد بن علی الجزری معروف ابن الأثیر کی ہے جو کہ علمِ اصولِ حدیث کے موضوع پر لکھی گئی ہے اس میں مذکور ہے کہ حضرتِ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے حضور اکرم ﷺ کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرمایا: کہ اللہ کی قسم! جیسا کہ حضرت حسان نے آپ ﷺ کے اوصاف بیان کیے آپ ویسے ہی ہیں۔

- فَمَنْ كَانَ أَوْ يَكُوْنُ كَأَحْمَد          نِظَامٌ لِحَقٍّ أَوْ نَكَالٌ لِمُلْحِدِ

ترجمہ: تو کون ہے یا ہوگا احمد (حضور ﷺ) کی طرح جو کہ حق کا سلسلہ اور ملحدین کے لیے عبرتناک سزا ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نِظَامٌ | سلسلہ، طرزِ عمل | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| نَكَالٌ | سزا/عبرتناک | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| مُلحِدُ | الحاد پھیلانے والے | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |

## من الثالث الطويل والقافية متواتر

- وَإِنَّ امْرَأً يُمْسِي وَيُصْبِحُ سَالِمًا          مِنَ النَّاسِ إِلَّا مَا جَنَى لَسَعِيدُ

ترجمہ: اور بیشک وہ مرد جو صبح و شام لوگوں سے سلامتی کی حالت میں کرتا ہے تو ضرور وہ سعادت والا ہے مگر جس نے جرم کیا.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| امْرَأً | مرد، ج (رِجَالٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | _ |
| وَيُصْبِحُ | صبح کرتا ہے | واحد مذکر | فعل مضارع (ناقصہ) | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |
| سَالِمًا | سلامتی والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| جَنَى | جرم/گناہ کرا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| سَعِيدُ | سعادت والا | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفتَحُ |

- وَإِنَّ امْرَأً نَالَ الْغِنَى ثُمَّ لَمْ يَنَلْ          صَدِيقًا وَلَا ذَا حَاجَةٍ لَزَهِيدُ

ترجمہ: اور بیشک وہ مرد جس نے مالداری کو پایا پھر کوئی سچا دوست نہ پایا اور نہ ہی کوئی حاجت مند (پایا) تو ضرور وہ بہت محروم ہے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نَالَ | پایا اُس ایک مرد نے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| الْغِنَى | مال دار ہونا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| صَدِيقٌ | دوست | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| زَهِيدُ | بہت محروم | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |

- وَإِنَّ امْرَأً لَاحَى الرِّجَالَ عَلَى الْغِنَى          وَلَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ الْغِنَى لَحَسُوْدُ

ترجمہ: اور بیشک وہ مرد جو مالداری پر لوگوں کو ملامت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے مالداری کا سوال نہیں کرتا تو وہ ضرور بہت بڑا حاسد ہے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَاحَى | ملامت کی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی میں | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ یائی | مُفَاعَلَة |
| لَمْ يَسْأَلِ | وہ سوال نہیں کرتا | واحد مذکر غائب | فعل نفی جحد بلم | ثلاثی مجرد | مہموز العین | فَتَحَ – يَفتَحُ |
| حَسُوْدُ | بہت بڑا حاسد | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

## وقال لعمرو بن العاصی السهمی(3)

• زَعَمَ ابْنُ نَابِغَةَ اللَّئِيمُ بِأَنَّنَا لَا نَجْعَلُ الْأَحْسَابَ دُونَ مُحَمَّدِ

ترجمہ: ابنِ نابغہ (مراد عمرو بن عاص) کمینے نے گمان کیا کہ ہم شرافتِ خاندانی کو محمد (ﷺ) پر نہیں رکھیں گے۔ (یعنی کہ ہم اپنی جان آپ ﷺ پر قربان نہیں کریں گے حالانکہ معاملہ برعکس ہے کہ ہم اپنی جان اور مال آپ ﷺ پر فدا کریں گے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| زَعَمَ | گمان کیا اُس ایک مرد نے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| اللَّئِيمُ | لعنت والا | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | مہموز العین | فَتَحَ – يَفْتَحُ |
| لَانَجعَلُ | ہم نہیں رکھتے | جمع متکلم | فعل مضارع منفی | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفْتَحُ |
| الأحسَابُ | شرافت خاندانی، و (الحَسَبُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

• أَمْوَالُنَا وَنُفُوْسُنَا مِنْ دُونِهِ مَنْ يَصْطَنِعْ خَيْرًا يُثَبْ وَيُحَمَّدِ

ترجمہ: ہمارے مال اور جانیں حضور ﷺ کے بغیر (کچھ نہیں)، جو بھلائی کام کرتا ہے/کرے گا تو (اُسے) ثواب دیا جائے گا اور (اُس کی) تعریف کی جائے گی۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أموَالٌ | مال ودولت، و (المَالُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| نُفُوسٌ | جانیں، و (النَّفسُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| يَصطَنِع | کرتا ہے/کرے گا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفتِعَال |
| يُثَب | انعام دیا جائے گا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِفعَال |
| يُحَمَّدُ | تعریف کی جائے گی | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِيل |

• فِتْيَانُ صِدْقٍ كَاللُّيُوْثِ مَسَاعِرٌ مَنْ يَلْقَهُمْ يَوْمَ الهِيَاجِ يُعَرَّدِ

ترجمہ: (ہم) سچے نوجوان ہیں، شیروں کی طرح (جنگ کو) بھڑکانے والے ہیں جو (ہم سے) جنگ کے دن ملتا ہے تو وہ بھگا دیا جاتا ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فِتيَانٌ | نوجوان، و (الفَتَى) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |
| اللُّيُوثُ | شیروں، و (اللَّيثُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | _ |
| مَسَاعِرٌ | نارِ جنگ کو بھڑکانے والے | جمع مذکر، و (مِسعَرُ) | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الهِيَاجُ | جنگ کا دن | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | _ |
| يُعَرَّدُ | بھگا دیا جاتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِيل |

---

(3): عمرو نام، ابو عبد اللہ اور ابو محمد کنیت، والد کا نام عاص، اور والدہ کا نام نابغہ تھا، عمرو بن العاص کا خاندان "بنوسہم" زمانہ جاہلیت سے معزز چلا آتا تھا، آپ غزوۂ خندق کے بعد مسلمان ہوئے، آپ کی وفات 664ھ سنِ ہجری میں مصر میں ہوئی اور وہی آپ مدفون ہوئے۔

- قَوْمُ ابْنِ نَابِغَةَ اللِّئَامِ أَذِلَّةٌ لَا يُقْبِلُوْنَ عَلَى صَفِيْرِ الْمُرْعَدِ

ترجمہ: ابنِ نابغہ کی کمینی قوم سب سے ذلیل وحقیر تر ہے جو خوف زدہ کی کپکپی والی آواز پر بھی متوجہ نہیں ہوتی.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا يُقبِلُونَ | متوجہ نہیں ہوتی | جمع مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |
| صَفِيرُ | سیٹی | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| المُرعَدُ | کپکپائی ہوئی | واحد مذکر | اسمِ مفعول | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |

- وَبَنَى لَهُمْ بَيْتًا أَبُوكَ مُقَصِّرًا كُفْرًا وَلُؤْمًا بِئْسَ بَيْتُ الْمَحْتِدِ

ترجمہ: اور تمہارے ابو نے اُن کے لیے کوتاہی کرتے ہوئے گھر بنایا، کفر وملامت والا اصل کا گھر کتنا ہی بُرا ہے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مُقَصِّرٌ | کوتاہی کرنے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِيل |
| بِئسَ | کتنا ہی بُرا ہے | واحد مذکر | فعلِ ذم | ثلاثی مجرد | مہموز العین | _ |
| المَحتِدُ | اصل، ج (مَحَاتِدُ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

وقال رضي الله عنه يرثي نافع بن بديل استشهد يوم بئر معونة

- رَحِمَ اللّٰهُ نَافِعَ بْنَ بُدَيْلِ رَحْمَةَ الْمُشْتَهِي ثَوَابَ الْجِهَادِ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ نافع بن بدیل پر رحم فرمائے جہاد کے ثواب کی امید وخواہش رکھنے والے پر رحم فرمانے کی طرح.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَحِمَ | رحم ومہربانی کی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| المُشتَهِي | خواہش رکھنے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ واوی | اِفتِعَال |
| ثَوَابُ | بدلہ/انعام/ثواب | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| الجِهَادُ | جد وجہد/جہاد/لڑائی | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- صَابِرًا صَادِقَ الْحَدِيْثِ إِذَا مَا أَكْثَرَ الْقَوْمُ قَالَ قَوْلَ السَّدَادِ

ترجمہ: وہ صبر کرنے والے سچی باتیں کرنے والے ہیں جب قوم کے اکثر لوگ باتیں کرتے تو وہ سیدھی بات کرتے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صَابِرٌ | صبر کرنے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| صَادِقٌ | سچ بولنے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| السَّدَادُ | سچی/سیدھی | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |

وقال رضي الله عنه

- فَلَمّا أناخوا بِجَنْبي صِرارٍ وشَدّوا السُّرُوجَ بِلَيِّ الحُزُم

ترجمہ: تو جب اُنہوں نے صِرار پہاڑ کی دونوں جانب قیام کیا اور انہوں نے رسیوں کو بل دے کر زینوں کو باندھا.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أَنَاخُوْا | انہوں نے قیام کیا | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِفعَال |
| شَدُّوا | انہوں نے باندھا | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| السُّرُوجُ | زینوں، و (السَّرجُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الحُزُمُ | رسیاں، و (الحِزَامُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- فما رَاعَهُمْ غَيْرُ مَعْجِ الخيو لِ، والزّحفُ من خلفهم قد دَهَمَ

ترجمہ: تو انہیں گھوڑوں کے تیز رفتاری کے علاوہ کسی نے خوف زدہ نہیں کیا، اس حال میں کہ لشکر جرّار ان کے پیچھے سے اچانک حملہ آور ہوئے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا رَاعَ | خوف زدہ نہیں کیا/ڈرایا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی منفی | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| المَعجُ | تیز رفتار ہونا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الزّحفُ | لشکرِ جرار، ج (زُحُوفٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| دَهِمَ | اچانک حملہ آور ہوئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفتَحُ |

- فطَارُوا سِلاَلاً وقد أُفزِعوا وطرْنا إِلَيهِمْ كَأُسْدِ الأَجَمِ

ترجمہ: تو انہوں نے اچانک علیحدہ علیحدہ حملہ کیا حالانکہ وہ خوف زدہ کردے گئے تھے، اور ہم اُن کی طرف ڈرے ہوئے شیر کی طرح حملہ آور ہوئے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| طَارُوْا | اڑے (جلدی کیا) | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| سِلَالٌ | علیحدہ علیحدہ، و (السَّلَّةُ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| أُفزِعُوا | وہ خوف زدہ کردیے گئے | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفعَال |
| الأَجَمُ | ڈرے ہوئے، و (الأَجَمَةُ) | جمع مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء | _ |

- على كلّ سَلْهَبَة في الصيا ن لا تستكين لطول السام

ترجمہ: (ہم) پتھروں میں (چلنے والے) لمبے گھوڑے پر ہیں جو طویل ملامت کی وجہ سے اکتاتے نہیں ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سَلْهَبَة | لمبا گھوڑا، ج (سَلَاهِبَةٌ) | واحد مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| لا تستكين | عاجز نہیں ہوتا | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع منفی | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِستِفعَالٌ |
| السأم | اکتانا | واحد | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | مہموز العین | سَمِعَ – يَسمَعُ |

- وكلّ كُمَيْتِ مطار الفؤادِ أمين الفصوص، كمثل الزَلَمْ

ترجمہ: (ہم) ہو سرخ سیاہ رنگ والے ایسے گھوڑے پر سوار ہیں جو بے پَر کے تیر کی طرح تیز دل اور مضبوط جوڑ والا ہے

| **کلمہ** | **ترجمہ** | **صیغہ** | **سہ اقسام** | **شش اقسام** | **ہفت اقسام** | **ازباب** |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الفؤاد | دل، ج (أفئِدَةٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مہموز العین | _ |
| الفُصُوصُ | جوڑ، و (الفَصُّ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| الزَّلَمُ | بے پَر کا تیر، ج (أزلَامُ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

# {ديوان الإمام الشافعي}

## جواب اللئيم

(کمینے کو جواب)

- قُلْ بِمَا شِئْتَ فِي مَسَبَّةِ عِرْضِي فَسُكُوتِي عَنِ اللَّئِيْمِ جَوَابٌ

ترجمہ: تُو میری ذات کو بُرا بھلا کہنے میں جو چاہے کہہ لے کہ میرا لئیم (کو جواب دینے) سے خاموش رہنا جواب ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| قُلْ | تُو کہہ | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| شِئتَ | تُو چاہے | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی، مہموز اللام | فَتَحَ – يَفتَحُ |
| عِرضٌ | جان/نفس، ج (أعرَاضٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| سُكُوتٌ | خاموش رہنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- مَا أَنَا عَادِمُ الْجَوَابِ وَلَكِنْ مَا مِنَ الْأَسْدِ أَنْ تُجِيْبَ الْكِلَابَ

ترجمہ: میں جواب سے عاجز ہونے والا نہیں لیکن شیروں کی یہ شان نہیں کہ وہ کتوں کو جواب دے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَادِمُ | عاجز ہونے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| تُجِيبُ | جواب دیتا ہے/دے | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِفعَال |
| الكِلَابُ | کتوں، و (الكَلْبُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

## الفرج قريب

(کشادگی قریب ہے)

- صَبْرًا جَمِيْلًا مَا أَقْرَبَ الْفَرَجَا مَنْ رَاقَبَ اللّٰهَ فِي الْأُمُوْرِ نَجَا

ترجمہ: تو صبرِ جمیل (اختیار کر) راحت و کشادگی کیا ہی قریب ہے، جو حادثات وواقعات میں اللہ سے امید رکھے تو وہ کامیاب ہوگیا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا أَقْرَبَ | کیا ہی قریب ہے | واحد مذکر غائب | فعلِ تعجب | ثلاثی مجرد | صحیح | كَرُمَ – يَكرُمُ |
| الفَرَجُ | کشادگی، ج (فُرُوجٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| رَاقَبَ | امید رکھی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | مُفَاعَلَة |
| الأمُورُ | حادثہ/واقعے، و (الأمر) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء | _ |
| نَجَا | کامیاب ہوا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- مَنْ صَدَقَ اللہ لَمْ يَنَلْهُ أَذًى وَمَنْ رَجَاهُ يَكُوْنُ حَيْثُ رَجَا

ترجمہ: جو اللہ تعالیٰ سے سچا تعلق رکھے تو اُسے اذیت نہیں پہنچے گی اور جس نے اللہ سے امید رکھی تو وہ ویسا ہی ہوگا جو اُس نے امید رکھی۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | ہفت اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صَدَقَ | سچے تعلق رکھے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| لَم يَنَلْ | نہیں پہنچے گی | واحد مذکر غائب | فعل نفی جحد بلم | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| أذىً | تکلیف پہنچنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء، ناقصِ یائی | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| رَجَا | امید رکھے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

## الصمت شرَف

(خاموشی بہتر ہے)

- قَالُوْا سَكَتَّ وَقَدْ خُوْصِمْتَ قُلْتُ لَهُمْ إِنَّ الْجَوَابَ لِبَابِ الشَّرِّ مِفْتَاحُ

ترجمہ: انہوں (دوستوں) نے کہا کہ آپ خاموش رہے حالانکہ آپ سے جھگڑا کیا گیا تو میں نے اُن سے کہا: کہ جواب بُرائی کے دروازے کی چابی ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | ہفت اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سَكَتَّ | آپ خاموش رہے | واحد مذکر حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| خُوصِمتَ | آپ سے جھگڑا کیا گیا | واحد مذکر حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | مُفَاعَلَة |
| الشَّرُّ | فساد، ج (أشرَارٌ، شِرَارٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| مِفتَاحُ | چابی/کھولنے کا آلہ | واحد مذکر | اسمِ آلہ | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفتَحُ |

- وَالصَّمْتُ عَنْ جَاهِلٍ أَوْ أَحْمَقٍ شَرَفٌ وَفِيْهِ أَيْضًا لِصَوْنِ الْعِرْضِ إِصْلَاحُ

ترجمہ: جاہل اور بے وقوف (شخص کے ساتھ باتوں) سے خاموشی بہتر ہے اور اِس میں عزت کی حفاظت کی مصلحت بھی ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | ہفت اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَرَفٌ | عزت، ج (اَشرَافٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الصَّونُ | حفاظت کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| إصلَاحُ | مصلحت ہونا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | إفعَال |

- أَمَا تَرَى الْأَسَدَ تُخْشَى وَهِيَ صَامِتَةٌ وَالْكَلْبُ يُخْسَا لَعَمْرِي وَهُوَ نَبَّاحُ

ترجمہ: کیا تُم شیروں کو نہیں دیکھتے کہ (اُس سے) ڈرا جاتا ہے حالانکہ وہ خاموش رہنے والا ہے اور اللہ کی قسم! کتے کو دھتکارا جاتا ہے حالانکہ وہ بھونکنے والا ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا تَرَى | تُم نہیں دیکھتے | واحد مذکر حاضر | فعل مضارع منفی | ثلاثی مجرد | مہموز العین، ناقصِ یائی | فَتَحَ – يَفتَحُ |
| تُخْشَى | ڈرا جاتا ہے | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| صَامِتَةٌ | خاموش رہنے والا | واحد مؤنث | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| يُخْسَا | دھتکارا جاتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| نَبَّاحُ | بھونکنے والا | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفتَحُ |

## العلم نور

(علم نور ہے)

- شَكَوْتُ إِلَى وَكِيْعٍ سُوْءَ حِفْظِي فَأَرْشَدَنِي إِلَى تَرْكِ الْمَعَاصِي

ترجمہ: میں نے وکیع کی طرف میرے حافظے کی شکایت کی تو اُنہوں نے مجھے گناہوں کو چھوڑنے کی طرف رہنمائی کی۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَكَوْتُ | میں نے شکایت کی | واحد متکلم | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| أَرْشَدَ | رہنمائی کی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | إفعَال |
| المَعَاصِي | گناہوں/گناہ کے وقت | جمع مذکر | اسمِ ظرف (زمان) | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- وَأَخْبَرَنِي بِأَنَّ الْعِلْمَ نُوْرٌ وَنُوْرُ اللهِ لَا يُهْدَى لِعَاصِي

ترجمہ: اور مجھے اِس بات کی خبر دی کہ علم نور ہے اور اللہ کا نور گناہ کرنے والے کو نہیں دیا جاتا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أخبَرَ | خبر دی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | إفعَال |
| العِلمُ | علم/واقفیت، ج (عُلُومٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| نُورٌ | روشنی/نور، ج (أنوَارٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| لَا يُهدَى | ہدایت نہیں دی جاتی | واحد مذکر غائب | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| العَاصِي | گناہ کرنے والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |

## فضل العلم
(علم کی فضیلت)

- اَلْعِلْمُ مِنْ فَضْلِهِ لِمَنْ خَدَمَهُ      أَنْ يَجْعَلَ النَّاسَ كُلَّهُمْ خَدَمَهُ

ترجمہ: علم اُس کی فضیلت میں سے ہے کہ جو اُس (علم) کی خدمت کرے تو وہ تمام لوگوں کو اِس کا خادم بنادیتا ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| خَدَمَ | خدمت کی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ + ضَرَبَ |
| النَّاسُ | لوگ، و (إنسَان) | واحد مذکر | اسمِ جمع | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| خَدَمَة | خدمت کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ + ضَرَبَ |

- فَوَاجِبٌ صَوْنَهُ عَلَيْهِ كَمَا      يَصُوْنُ فِي النَّاسِ عِرْضَهُ وَدَمَهُ

ترجمہ: اِس (علم) کی حفاظت اُس (صاحبِ علم) پر اِسی طرح واجب ہے جس طرح وہ لوگوں میں اپنی عزت اور خون کی حفاظت کرتا ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| الصَّونُ | حفاظت کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| يَصُونُ | حفاظت کرتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| دَمٌ | خون، ج (دِمَاءٌ، دُمِيٌّ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |

- فَمَنْ حَوَى الْعِلْمَ ثُمَّ أَوْدَعَهُ      بِجَهْلِهِ غَيْرَ أَهْلِهِ ظَلَمَهُ

ترجمہ: تو جس نے علم کا احاطہ کیا پھر اُسے اپنی جہالت کے سبب غیر اہل پر رکھا تو اُس نے ظلم کیا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| حَوَى | جمع /احاطہ کیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | لفیفِ مقرون | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| أودَعَ | سپرد کیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مثالِ واوی | اِفعَال |
| ظَلَمَ | ظلم کیا/نافرمانی کی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – يَضرِبُ |

## الصالحون

- إنَّ لِلّٰهِ عِبَادًا فُطَنَا      تَرَكُوا الدُّنْيَا وَخَافُوا الْفِتَنَا

ترجمہ: بیشک اللہ کے کچھ سمجھدار بندے ہیں جنہوں نے دنیا کو چھوڑا اور وہ فتنوں سے ڈرے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
| --- | --- | --- | --- | --- | --- | --- |
| فُطَنٌ | سمجھدار، و (الفَطِنُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| تَرَكُوا | انہوں نے چھوڑا | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ - يَنصُرُ |
| الفِتَنُ | فتنوں، و (الفِتنَةُ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- نَظَرُوْا فِيْهَا فَلَمَّا عَلِمُوْا　　　　أَنَّهَا لَيْسَتْ لِحَيٍّ وَطَنَا

ترجمہ: اُنہوں نے اِس (دنیا) میں غور وفکر کیا تو اُنہوں نے جب جان لیا کہ وہ (دنیا) زندہ کے لیے وَطن نہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نَظَرُوا | غور وفکر کیا | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنصُرُ |
| عَلِمُوا | انہوں نے جان لیا | جمع مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| وَطَن | وطن/رہائش گاہ، ج (أوطَانُ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مثالِ واوی | _ |

- جَعَلُوْهَا لُجَّةً وَاتَّخَذُوا　　　　صَالِحَ الأَعْمَالِ فِيْهَا سُفُنَا

ترجمہ: اُنہوں نے اِس (دنیا) کو گہرا سمندر سمجھا اور اُنہوں نے اِس (دنیا) میں اچھے اعمال کو کشتی بنالیا.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لُجَّةٌ | گہرا سمندر | واحد مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| الأعمَالُ | اعمال، و (العَمَلُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| سُفُنٌ | کشتی، و (السَّفِينَةُ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

## معلقة لَبِید بن ربیعة

**مختصر حالات:** ابو عقیل کنیت، لَبِید بن ربیعة بن مالک نام تھا، آپ کا شمار حضراتِ مخضرمین میں سے ہوتا ہے جنہوں نے حالتِ اسلام اور غیر اسلام دونوں کو پایا، آپ بہت سخی شخص تھے، آپ کا شمار اُن صحابۂ کرام میں سے ہوتا ہے جنہیں رسول اللہ ﷺ نے وفد بنا کر بھیجا، محققین فرماتے ہیں: کہ آپ نے اسلام کے بعد کوئی شعر نہ کہا جبکہ ایک قول کے مطابق آپ نے ایک شعر کہا، نبی کریم ﷺ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: "أَصْدَقُ كَلِمَةٍ قَالَهَا الشَّاعِرُ كَلِمَةُ لَبِيدٍ ((أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مَا خَلَا اللَّهَ بَاطِلٌ)) یعنی سب سے سچی بات جو کوئی شاعر کہہ سکتا تھا وہ لبید شاعر نے کہی ((سن لو! اللہ کے سوا ہر چیز باطل ہے))، آپ نے ایک سو بیس (120) سال عمر گزاری جبکہ ایک قول کے مطابق ایک سو پینتالیس (145) سال گزاری.

- عَفَتِ الدِّيَارُ مَحَلُّهَا فَمُقَامُهَا      بِمِنًى تَأَبَّدَ غَوْلُهَا فَرِجَامُهَا

ترجمہ: گھروں کہ اسکے مرکز اور رہائش گاہ مٹ گئے، منی کے مقام میں اس حال میں کہ (منی کے) غول اور رجام (دو پہاڑوں کے نام) سنسان ہوگئے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَفَتْ | مٹ گئے | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| الدِّيَارُ | گھروں، و (دَارٌ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| المَحَلُّ | مرکز، ج (مَحَالٌّ) | واحد مذکر | اسمِ مصدر (میمی) | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضْرِبُ |
| الْمُقَامُ | رہائش گاہ | واحد مذکر | اسمِ مصدر (میمی) | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| تَأَبَّدَ | سنسان ہوگئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مہموز الفاء | تَفَعُّل |

- دِمَنٌ تَجَرَّمَ بَعْدَ عَهْدِ أَنِيْسِهَا      حِجَجٌ خَلَوْنَ حَلَالُهَا وَحَرَامُهَا

ترجمہ: (اُن مکانوں کے) کچھ ایسے نشان ہیں کہ جن پر اُن کے باشندوں کے زمانے کے بعد کئی سالوں گزر گئے کہ اُس (سال) کے حلال اور حرمت والے مہینے گزر گئے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| دِمَنٌ | نشانات، و (دِمْنَةٌ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| تَجَرَّمَ | گزر گئے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفَعُّل |
| عَهْدٌ | زمانہ، ج (عُهُوْدٌ، عِهَادٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| أَنِيْسٌ | باشندے/رہنے والے | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء | ضَرَبَ، سَمِعَ، كَرُمَ |
| حِجَجٌ | سالوں، و (حِجَّةٌ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| خَلَوْنَ | گزر گئے | جمع مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- فَعَلا فُرُوعُ الأيْهُقَانِ وَأطْفَلَتْ　　　بالجَلهَتَيْن ظِبَاؤُهَا ونَعَامُهَا

ترجمہ: تو (بہت بارش کی وجہ سے) ترکاری کی شاخ بلند ہوئی اور وادی کے کنارے پر ہرنی نے بچے اور شتر مرغ نے (انڈے) دیے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَا | بلند ہوئی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقص واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| فُرُوعُ | فرع (مراد شاخ)، و (فَرعٌ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الأيْهُقَان | ترکار، و (الأيْهُقَانَةُ) | جمع مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء، اجوفِ یائی | _ |
| أطْفَلَتْ | بچہ دیا | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | إفعال |
| جَلَهَتَيْن | دونوں کنارے، و(الْجَلْهَةُ) | تثنیہ مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- وَجَلا السُّيولُ عن الطُّلُولِ كأنّها　　　زُبُرٌ تُجِدُّ مُتُونَهَا أقْلامُها

ترجمہ: اور سیلاب نے کھنڈر کو ظاہر کردیا گویا کہ وہ (گھر) ایسی کتابیں ہیں کہ جن کے متون کو اس (کتاب) کے قلموں نے دوبارہ لوٹا دیا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جَلَا | ظاہر کردیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقص واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| السُّيُولُ | سیلاب، و (السَّيْلُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | _ |
| الطُّلُول | کھنڈر، و (الطَّلَلُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| زُبُرٌ | کتابیں، و (الزَّبُوْرُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| تُجِدُّ | دوبارہ لوٹا دیا گیا | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مضاعف | إفْعَالٌ |
| مُتُونٌ | متون/نقوش، و (الْمَتْنُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| أقْلَامٌ | قلم، و (الْقَلَمُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- فَوقَفتُ أسْألُهَا، وكيفَ سُؤالُنَا　　　صُمّاً خَوالِدَ ما يُبِينُ كَلامُهَا

ترجمہ: تو میں (اس جگہ) ٹھرا اور میں نے سوال کیا، اور ہمارا ایسے باقی بہرے سے سوال کرنا کیسا جو اپنا کلام ہی بیان نہیں کرسکتا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَقَفْتُ | میں ٹھرا | واحد متکلم | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مثالِ واوی | ضَرَبَ – يَضْرِبُ |
| أسْئَلُ | میں نے سوال کیا/پوچھا | واحد متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | مہموز العین | فَتَحَ - يَفْتَحُ |
| صُمًّا | بہرے، و (الْأصَمُّ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| خَوالِدَ | باقی | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| مَا يُبِيْنُ | ظاہر نہیں کرتا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع منفی | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ یائی | إفعال |

- أَوَلَم تَكُنْ تَدرِي نَوارُ بِأنَّنِي وَصَّالُ عَقدِ حَبَائِلٍ جَذَّامُهَا

ترجمہ: اور کیا نوار (معشوقہ کا نام) نہیں جانتی کہ میں رسی کی گڑھ کو باندھنے والا (استعارہ ہے وعدے کو پورا کرنے سے) توڑنے والا ہوں (جیسا تقاضہ ہوتا ہے)۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَم تَكُنْ | نہیں تھا | واحد مؤنث غائب | فعل نفی جحد بلم معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| تَدرِي | جانتی وہ ایک عورت | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ - يَضْرِبُ |
| وَصَّال | باندھنے والا | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | مثالِ واوی | _ |
| عَقَدٌ | گڑھ، ج (عُقُودٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| حَبَائِلٌ | رسیاں، و(حِبَالَةٌ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| جَذَّامٌ | توڑنے والا | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- مِن مَعشَرٍ لَهُم آبَاؤُهُمْ وَلِكُلِّ قَومٍ سُنَّةٌ وَإمَامُهَا

ترجمہ: (ہم) ایک ایسی جماعت ہیں کہ جن کو ان کے باپ داداؤں نے جاری کیا اور ہر قوم کے لیے ایک طریقہ اور اس (طریقے) کا امام (چلانے والا) ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَعشَر | جماعت/گروہ، ج (مَعَاشِرُ) | واحد مذکر | اسمِ جمع | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| آبَاؤُ | اباؤ اجداد، و (الأَبُ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء، ناقصِ واوی | _ |
| قَومٌ | قوم، ج (أقوَامٌ) | واحد مذکر | اسمِ جمع | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| سُنَّةٌ | طریقہ، ج (سُنَنٌ) | واحد مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| إمَامُ | امام (مراد چلانے والا)، ج (اَئِمَّةٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف، مہموز الفاء | _ |

- فَاقْنَعْ بِمَا قَسَمَ المَلِيكُ فَإنَّمَا قَسَمَ الخَلائِقَ بَيْنَنَا عَلَّامُهَا

ترجمہ: تو (اے دشمن!) تُو صبر کر جو ملیک (مراد ذاتِ باری تعالیٰ ہے) نے تقسیم کیا کہ بیشک ہمارے درمیان شمائل کو اس کے سب سے زیادہ جاننے والے نے تقسیم کی ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِقْنَعْ | تُو صبر کر | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ - يَفْتَحُ |
| المَلِيكُ | مالک ، ج (مُلَكَاءُ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | - |
| الخَلائِقَ | شمائل، و (خَلِيقَةٌ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | - |
| عَلَّامُ | سب سے زیادہ جاننے والا | واحد مذکر | اسمِ مبالغہ (الْعَالِمُ) | ثلاثی مجرد | صحیح | - |

# معلقة عمرو بن کُلثوم

**مختصر حالات:** یہ عمرو بن کُلثوم بن مالک ہیں، جس کا تعلق بنو تغلب بن وائل سے تھا، یہ جب پندرہ (15) سال کے تھے تب سے اپنی قوم کے سردار تھے، انہوں نے ڈیڑھ سو (150) سال عمر گزاری اور 52ھ سن ھجری میں انتقال ہوا، یہ معلقہ دو واضح قسموں کی طرف منقسم ہے: 1) تغلب اور بکر (دو قبیلوں کے نام) کے درمیان فخر کرنا (چونکہ اُن کی صلح اِس نے کروائی تھی)
2) عمرو بن ھند کے قتل پر فخر کرنا (جس کو اِس کے ساتھی نے قتل کیا تھا یا شاید خود نے قتل کیا تھا)۔

- أَلاَ هُبِّي بِصَحْنِكِ فَاصْبَحِينَا — وَلاَ تُبْقِي خُمُورَ الأَنْدَرِينَا

ترجمہ: سن لے (اے اُمّ عمرو) تُو بیدار ہو اور ہمیں اپنے بڑے پیالے میں صبح کی شراب سے سیراب کر، اور اندرین کی شراب کو باقی نہ رکھ۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُبِّی | تُو بیدار ہو | واحد مؤنث حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| الصَحْنُ | شراب کا بڑا پیالہ، ج (اَصْحُنٌ، صِحَانٌ، صُحُوْنٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| اِصبَحِیْ | تُو سیراب کر | واحد مؤنث حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ - يَفْتَحُ |
| لَا تُبْقِی | تُو باقی نہ رکھ | واحد مؤنث حاضر | فعل نہی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقص یائی | إفْعَال |
| خُمُورٌ | شراب، و (خَمرٌ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- صَبَنْتِ الكَأْسَ عَنَّا أُمَّ عَمْرٍو — وَكَانَ الكَأْسُ مَجْرَاهَا اليَمِينَا

ترجمہ: تُو نے ہم سے (شراب کے) پیالے کو روکا (اے) اُمّ عمرو حالانکہ پیالے کے جاری ہونے کی جگہ سیدھی تھی (تو تُم نے اُسے الٹی جانب کردیا)۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صَبَنْتِ | تُو نے روکا/ہٹایا | واحد مؤنث حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ - يَضْرِبُ |
| الْكَأسُ | پیالہ، ج (أَكْؤُسٌ، كُؤُوسٌ) | واحد مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز العین | _ |
| مَجْرَی | جاری ہونے کی جگہ | واحد مذکر | اسمِ ظرف (مکان) | ثلاثی مجرد | ناقص یائی | ضَرَبَ - يَضْرِبُ |
| اليَمِيْنُ | سیدھی/دائیں جانب، ج (أَيْمُنٌ، أَيْمَانٌ، أَيَامِنٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مثالِ یائی | _ |

- وَمَا شَـرُّ الثَّـلاَثَةِ أُمَّ عَمْـرٍو بِصَاحِبِكِ الذِي لاَ تَصْبَحِينَـا

ترجمہ: (اے) اُمّ عمرو تیرا وہ دوست جسے تو شراب پلا کر سیراب نہیں کرتی (مراد خود ہے)، وہ اُن تین لوگوں سے بُرے نہیں (یعنی عقیل، مالک اور عمرو بن عدی)

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَرٌّ | وہ بُرے (نہیں) ہیں | واحد مذکر | اسمِ تفضیل | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ، نَصَرَ |
| صَاحِبٌ | ساتھی، ج (صَحْبٌ، أَصْحَابٌ، صِحَابٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| لاَ تَصْبَحِي | تُو نے سیراب نہیں کیا | واحد مؤنث حاضر | فعل نہی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ - يَفْتَحُ |

- أَبَا هِنْـدٍ فَلاَ تَعْجَلْ عَلَيْنَا وَأَنْظِـرْنَا نُخَبِّـرْكَ اليَقِيْنَــا

ترجمہ: (اے) ابو ہند (عمرو بن ہند کی کنیت) تُو ہمارے ہاں جلدی نہ کر اور ہمیں مہلت دے کہ ہم تجھے یقینی خبر دیں۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لاَ تَعْجَلْ | تُو جلدی نہ کر | واحد مذکر حاضر | فعل نہی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسْمَعُ |
| أَنْظِرْ | تُو مہلت دے | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | إِفْعَالٌ |
| نُخَبِّرْ | ہم خبر دیں گے | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفْعِيْلٌ |
| اليَقِيْنُ | یقین/پختہ | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مثالِ یائی | _ |

- بِأَنَّا نُـوْرِدُ الـرَّايَاتِ بِيْضـاً وَنُصْـدِرُهُنَّ حُمْراً قَدْ رُوِيْنَـا

ترجمہ: اس طرح کہ ہم جھنڈوں (مراد نیزوں کو) سفید حالت میں داخل کرتے ہیں اور ہم اُن (نیزوں کو) سرخ نکالتے ہیں کہ وہ (نیزے) سیراب کردے گئے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نُورِدُ | ہم داخل کرتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مثالِ واوی | إِفْعَالٌ |
| الرَّايَاتِ | جھنڈوں، ج (الرَّايَةُ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| بِيْضٌ | سفید، و (بَيُوضٌ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | _ |
| نُصْدِرُ | ہم نکالتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | إِفْعَالٌ |
| رُوِينَ | سیراب کردے گئے | جمع مؤنث غائب | فعل ماضی مجہول | ثلاثی مجرد | لفیفِ مقرون | سَمِعَ - يَسْمَعُ |

- وَرِثْنَـا المَجْدَ قَدْ عَلِمَتْ مَعَدٌّ نُطَـاعِنُ دُوْنَهُ حَتَّى يَبِيْنَـا

ترجمہ: بیشک مَعَد (مراد مضر اور ربیعہ کے قبیلے والے ہیں) جانتے ہیں کہ ہم بزرگی (شرف و بلندی) کے وارث ہوئے، ہم اس کے سامنے باہمی نیزہ زنی کرتے ہیں یہاں تک کہ ظاہر ہوجائے (ہماری رفعت و شرف).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَرِثْنَا | ہم وارث ہوئے | جمع متکلم | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | مثالِ واوی | سَمِعَ - يَسْمَعُ |
| المَجْدُ | بزرگی، ج (أَمْجَادٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| عَلِمَتْ | وہ جانتی ہے | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسْمَعُ |
| نُطَاعِنُ | باہمی نیزہ زنی کرتے | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفَاعُل |
| يَبِيْنُ | ظاہر ہوجاتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ - يَضْرِبُ |

- أَلاَ لاَ يَجْهَلَنَّ أَحَدٌ عَلَيْنَـا فَنَجْهَـلَ فَوْقَ جَهْلِ الجَاهِلِيْنَـا

ترجمہ: سن لو! کوئی ایک ہم پر اپنی جہالت کا اظہار نہ کرے کہ ہم جاہلوں کی جہالت سے بڑھ کر جہالت کی سزا دیں گے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَجْهَلَنَّ | جہالت ظاہر نہ کرے | واحد مذکر غائب | فعل نہی معروف بانون ثقیلہ | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسْمَعُ |
| نَجْهَلُ | ہم سزا دیتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسْمَعُ |
| الجَاهِلِيْنَ | جاہلوں | جمع مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسْمَعُ |

- تَهَـدَّدُنَـا وَأَوْعِـدنَا رُوَيْـداً مَتَـى كُـنَّا لأُمِّـكَ مَقْتَوِيْنَـا

ترجمہ: تُو ہمیں دھمکی دیتا اور ہمیں ڈراتا ہے ٹھہر جا، کب ہم تیری ماں کے خادم (غلام) تھے (یعنی مراد ہم تیری ماں کے غلام نہیں).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَهَدَّد | تُو دھمکی دیتا ہے | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مضاعف | تَفَعُّل |
| أوعِد | تُو ڈراتا ہے | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مثالِ یائی | إفْعَال |
| رُوَيْدًا | ٹھہر جا | واحد مذکر | اسمِ فعل بمعنی امر | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| مَقْتَوِی | غلام/نوکر، ج (مَقَاتِيَةٌ، مَقْتَوُوْن) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | _ |

- إِذَا بَلَـغَ الفِطَـامَ لَنَا صَبِـيٌّ تَخِـرُّ لَهُ الجَبَـابِرُ سَاجِدِيْنَـا

ترجمہ: جب ہمارے یہاں کے بچے دودھ چھرائی کی عمر (دو سال عمر) کو پہنچتے ہیں، تَو اس (بچے) کے لئے بڑے سرکش لوگ سر جھکاتے ہوئے گر جاتے ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَلَغَ | وہ پہنچتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| الفِطَامُ | دودھ بھرائی کی عمر | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| صَبِيٌّ | بچہ، ج (صِبْيَةٌ، صِبْيَانٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | _ |
| تَخِرُّ | گر جاتے ہیں | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مضاعف | ضَرَبَ - يَضْرِبُ |
| الجَبَابِرُ | بڑے سرکش، و (جَبَّارٌ) | جمع مذکر | اسمِ مبالغہ | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| سَاجِدٌ | سر جھکانے والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

## معلقة عَنتَرة بن شدّاد

مختصر حالات: اس کی کنیت ابو المغلّس، نام عنترة بن شدّاد بن عمر عبْسی مضری، اس کی ماں حبشی لونڈی تھی، اس کے متعلق نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: (ما وُصف لي أعرابي قط فأحبَبتُ أن أراه إلا عنترة) یعنی میرے کبھی کسی اعرابی نے ایسے اوصاف نہیں بیان کیے جسے میں دیکھتا تو پسند کرتا سوائے عنترة کے، شاعر نے اپنے شعروں میں اپنی محبوبہ "عبلہ" کے وصف اور اور اخلاق کو بیان کیا ہے، جنگی میدانوں کی تصویر کشی کی ہے، اپنی بہادری کو بیان کیا ہے، اس کے علاوہ اپنی اونٹنی کا بھی ذکر کیا ہے۔

- هَل غَادَرَ الشُّعَرَاءُ مِن مُتَرَدَّمِ أمْ هَل عَرَفْتَ الدَّارَ بَعْدَ تَوَهُّمِ

ترجمہ: کیا (قدیم) شعراء نے کوئی اصلاح کی جگہ چھوڑی ہے (یعنی کوئی جگہ باقی نہیں رکھی) بلکہ کیا تم (مخاطب خود ہے) نے وہم کے بعد (عُبلہ) کے گھر کو جان لیا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غَادَرَ | چھوڑ دیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | مُفَاعَلَة |
| الشُّعَرَاءُ | شاعروں، و (الشَاعِر) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| مُتَرَدَّم | اصلاح کی جگہ | واحد مذکر | اسمِ ظرف (مکان) | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفَعُّل |
| عَرَفتَ | تم جنے جانا | واحد مذکر حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – یَضرِبُ |
| تَوَهُّم | خیال کرنا، وہم کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مزیدفیہ | مثالِ واوی | تَفَعُّل |

- وَلَقَدْ نَزَلتِ فَلَا تَظُنّي غَيرَهُ مِنّي بِمَنزِلَةِ الْمُحِبِّ المُكرَمِ

ترجمہ: اللہ کی قسم! تُو (اے عُبلہ) محبوب عزیز کی جگہ اُتر گئی ہے (کہ اب تُو مجھے محبوب اور عزیز ہے) تَو مجھ سے اِس کے علاوہ کچھ گمان نہ رکھ (بدگمانی نہ کرنا)۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نَزَلتِ | تُو اتری | واحد مؤنث حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – یَضرِبُ |
| لَا تَظُنّي | تو گمان نہ رکھ | واحد مؤنث حاضر | فعل نہی معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| مَنزِلَةٌ | اُترنے کی جگہ | واحد مؤنث | اسمِ ظرف (مکان) | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – یَضرِبُ |
| المُحِبُّ | محبوب/عاشق | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |

- أَثْنِي عَلَيَّ بِمَا عَلِمْتِ فَإِنَّنِي    سَمْحٌ مُخَالِقَتِي إِذَا لَم أُظْلَمِ

ترجمہ: (اے عُبلہ) میری تعریف کر جو تُو مجھے جانتی ہے تَو بیشک میں خوش اخلاق نرم دل (انسان) ہوں جب میں ظُلم نہ کیا جاؤں (جب معاشرہ مجھ پر ظلم نہ کرے).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| أَثْنِي | تو تعریف کر | واحد مؤنث حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ یائی | إفعَال |
| عَلِمْتِ | تو نے جانا | واحد مؤنث حاضر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسمَعُ |
| سَمحٌ | نرم، فراخ دِل | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| مُخَالَقَةٌ | خوش اخلاقی کا برتاؤ کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | مُفَاعَلَة |
| لَم أُظلَمِ | میں ظلم نہ کیا جاؤں | واحد متکلم | فعل نفی جحد بلم مجہول | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – يَضرِبُ |

- وإِذَا صَحَوتُ فَمَا أُقَصِّرُ عَنْ نَدَى    وَكَما عَلِمْتِ شَمَائِلِي وتَكَرُّمِي

ترجمہ: اور جب میں (نشے سے) ہوش میں آتا ہوں تو سخاوت سے کمی نہیں کرتا جیسا کہ تُم (اے عُبلہ) میرے شمائل اور سخاوت کو جانتی ہو.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صَحَوتُ | میں ہوش میں آیا | واحد متکلم | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| مَا أُقَصِّرُ | میں کمی نہیں کرتا | واحد متکلم | فعل مضارع منفی | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِيل |
| نَدًى | سخاوت | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |
| شَمَائِلُ | عادت، و (الشِّمَال) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| تَكَرُّمٌ | سخاوت | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفَعُّل |

- هَلَّا سَأَلْتِ الخَيلَ يا ابْنَةَ مَالِكٍ!    إِنْ كُنْتِ جَاهِلَةً بِمَا لَم تَعْلَمِي

ترجمہ: تُو گھوڑے (سواروں) سے سوال کیوں نہیں کرتی اے مالک کی بیٹی (مراد اپنی بیوی ہے) اگر تُو نہ جاننے کے سبب بے خبر ہے.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا سَأَلْتِ | تُو سوال نہیں کرتی | واحد مؤنث حاضر | فعل ماضی منفی | ثلاثی مجرد | مہموز العین | فَتَحَ - يَفتَحُ |
| الخَيْلُ(4) | گھوڑے، ج (أخيَالٌ، خُيُولٌ) | جمع مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | اجوف یائی | _ |
| جَاهِلَةٌ | بے خبر/جاہل، ج (جُهَّالٌ) | واحد مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| لَم تَعْلَمِي | تُو نہیں جانتی | واحد مؤنث حاضر | فعل نفی جحد بلم | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ - يَسمَعُ |

---

(4): اِس لفظ سے اِس کا واحد نہیں.

- يُخْبِرْكِ مَنْ شَهِدَ الوَقيعَةَ أنَّني          أَغْشَى الوَغَى وَأَعِفُّ عِندَ المَغْنَمِ

ترجمہ: تجھے بتاتے جس نے جنگ کو دیکھا کہ میں جنگ کو ڈھانپنے والا اور مالِ غنیمت کے وقت پاک دامن رہنے والا ہوں (یعنی غربت کے باوجود سوال سے بچتا ہوں).

| ازباب | ہفت اقسام | شش اقسام | سہ اقسام | صیغہ | ترجمہ | کلمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| إفعَال | صحیح | ثلاثی مزیدفیہ | فعل مضارع معروف | واحد مذکر غائب | وہ خبر دیتا ہے یا دے گا | يُخبِرُ |
| سَمِعَ – يَسمَعُ | صحیح | ثلاثی مجرد | فعل ماضی معروف | واحد مذکر غائب | دیکھا اس ایک مرد نے | شَهِدَ |
| _ | مثالِ واوی | ثلاثی مجرد | اسم جامد | واحد مذکر | جنگ کا نام، ج (وِقَاعٌ، وَقَائِعُ) | الوَقِيعَة |
| سَمِعَ – يَسمَعُ | ناقصِ یائی | ثلاثی مجرد | فعل مضارع معروف | واحد متکلم | میں ڈھانپ لیتا ہوں | أغشٰی |
| _ | مثالِ واوی، ناقصِ یائی | ثلاثی مجرد | اسم جامد | واحد مذکر | ہنگامہ خیز جنگ | الوَغٰی |
| ضَرَبَ - يَضْرِبُ | مضاعف | ثلاثی مجرد | فعل مضارع معروف | واحد متکلم | میں پاک دامن رہتا ہوں | أعِفُّ |

- يَدْعُوْنَ عَنْتَرَ والرِّماحُ كأنَّها          أَشْطَانُ بِئرٍ فِي لَبَانِ الأَدْهَمِ

ترجمہ: وہ (بنو عبس والے) عنترۃ کو اس حال میں پکارتے ہیں کہ نیزے ادھم (گھوڑے) کے سینے میں کنوئیں کی رسّی کی طرح (ڈالتے اور نکالتے) تھے.

| ازباب | ہفت اقسام | شش اقسام | سہ اقسام | صیغہ | ترجمہ | کلمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| نَصَرَ – يَنْصُرُ | ناقصِ واوی | ثلاثی مجرد | فعل مضارع معروف | جمع مذکر غائب | وہ سب بُلاتے/پکارتے ہیں | يَدعُونَ |
| _ | صحیح | ثلاثی مجرد | اسم جامد | جمع مذکر | رسّی، و (الشَّطَنُ) | أشطَانُ |
| _ | مہموز العین | ثلاثی مجرد | اسم جامد | واحد مؤنث | کنواں، ج (أبؤُرٌ، آبَارٌ، أبْآرٌ، بِئَارٌ) | بِئرٌ |
| _ | صحیح | ثلاثی مجرد | اسم جامد | واحد مذکر | سینے کا حصہ | لَبَانُ |

- مَا زِلْتُ أَرْمِيهِمْ بِثُغْرَةِ نَحْرِهِ          ولَبانِهِ حَتَّى تَسَرْبَلَ بِالدَّمِ

ترجمہ: میں اُن (دشمنوں) کی طرف اُس (ادھم گھوڑے) کی گردن کے رخنہ اور سینے کے ساتھ مسلسل بڑھتا رہا یہاں تک کہ وہ (ادھم) خون میں لت پت ہوگیا.

| ازباب | ہفت اقسام | شش اقسام | سہ اقسام | صیغہ | ترجمہ | کلمہ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| _ | اجوفِ واوی | ثلاثی مجرد | افعال ناقصہ | واحد متکلم | استمرار کے لئے (مسلسل) | مَا زِلْتُ |
| ضَرَبَ - يَضْرِبُ | ناقصِ یائی | ثلاثی مجرد | فعل مضارع معروف | واحد متکلم | میں بڑھتا ہوں | أرْمِي |
| _ | صحیح | ثلاثی مجرد | اسم جامد | واحد مؤنث | رخنہ، شگاف، درّہ، ج(ثُغَرٌ) | ثُغرَةُ |
| تَفَعْلُلٌ | صحیح | رباعی مزیدفیہ | فعل ماضی معروف | واحد مذکر غائب | کرتا پہننا (لت پت ہونا) | تَسَرْبَلَ |
| _ | ناقصِ واوی | ثلاثی مجرد | اسم جامد | واحد مذکر | خون، ج (دِمَاءٌ، دُمِيٌّ) | الدَّمُ |

- فَازْوَرَّ مِنْ وَقْعِ القَنا بِلَبانِهِ    وشَكَا إِلَيَّ بِعَبْرَةٍ وَتَحَمْحُمِ

ترجمہ: تو وہ (ادھم) نیزے کے اُس کے سینے میں لگنے کی وجہ سے ہٹا اور مجھے آنسو اور ہنہنانے کے ذریعے شکایت کی۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اِزْوَرَّ | وہ ہٹا | واحد مذکر | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِفعِلَالٌ |
| القَنَا | نیزے | جمع مذکر | اسمِ جنس (جمعی) | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |
| شَكَا | شکایت کی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| عَبْرَةٌ | آنسو، ج (عِبَرٌ) | واحد مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| تَحَمْحُم | گھوڑے کا ہنہنانا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | رباعی مزیدفیہ | صحیح | تَفَعْلُلٌ |

- لَو كَانَ يَدْرِي مَا المُحَاوَرَةُ اشْتَكَى    وَلَكَانَ لَو عَلِمَ الكَلامَ مُكَلِّمِي

ترجمہ: اگر وہ (ادھم) جانتا کہ باہمی بات چیت کرنا کیا ہوتا ہے تو وہ شکایت کرتا (مجھ سے) اور (اگر) وہ کلام کو جانتا تو مجھ سے کلام کرنے والا ہوتا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَدْرِی | جانتا وہ (گھوڑا) | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ - يَضْرِبُ |
| المُحَاوَرَة | باہمی بات چیت کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | مُفَاعَلَةٌ |
| اشْتَكٰی | وہ شکایت کرتا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ واوی | اِفْتِعَالٌ |
| عَلِمَ | اُس نے جانا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| مُكَلِّم | کلام کرنے والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفْعِيْلٌ |

- وَلَقَدْ شَفَى نَفسِي وَأذهَبَ سُقمَهَا    قِيلُ الْفَوَارِسِ وَيْكَ عَنْتَرَ أقْدِمِ

ترجمہ: اور میرے دل کو اور اُس (دل) کی بیماری کو شفاء دے دی (صحیح کردیا) شہسواروں کے اِس قول نے: کہ تُو ہلاک ہو (اے) عنترہ تو آگے بڑھ۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَفٰی | شفاء دی (صحیح کردیا) | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – يَضْرِبُ |
| أذهَبَ | وہ لے گیا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | افْعَالٌ |
| السُقْمُ | بیماری | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| أقْدِم | تُو آگے بڑھ | واحد مذکر حاضر | فعل امر حاضر معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | اِفْعَالٌ |

# معلقة حارث بن حِلّزة الیشکری

**مختصر حالات:** یہ قصیدہ کہنے کا سبب یہ ہے کہ بنو بکر و بنو تغلب نے عمرہ بن ہند کے سامنے ہتھیار ڈال کر یہ طے کیا کہ وہ دونوں قبیلوں سے ضمانتیں لے کر ظالم سے مظلوم کا حق دلائے گا۔ عمرو بن ہند کے دربار میں دونوں قبیلوں نے ایک دوسرے پر الزام تراشیاں کیں۔ بنو تغلب نے بنو بکر پر غداری کا الزام لگایا۔ نوبت یہاں تک پہنچی کے دونوں فریق عمرو بن ہند کے سامنے جھگڑنے گے اور نوبت ہاتھا پائی تک پہنچ گئی۔ بادشاہ کا میلان بنو تغلب کی طرف تھا۔ اس جانبداری نے حارث بن حلزہ کے جذبات کو ابھارا جو دربار میں موجود تھا۔ وہ یکدم کھڑا ہو گیا اور اس نے فی البدیہہ اپنا قصیدہ شروع کر دیا۔ اس وقت وہ اپنی کمان پر ٹیک لگائے کھڑا تھا کہتے ہیں وہ اس قدر مغلوب الغضب ہو گیا کہ اس کا ہاتھ کٹ گیا اور اسے محسوس بھی نہیں ہوا۔ اس نے احسن انداز میں بادشاہ کی مدح سرائی کی کہ وہ اس کی سوچ پر غالب آگیا اور اسے ہم خیال بنا لیا۔ اس کے دل میں بنو بکر کے سردار نعمان بن ہرم کی جلد بازی کی وجہ سے جو کینہ بھرا ہوا تھا اسے بھی ختم کر دیا۔ حارث نے ایک طویل عمر پائی اور اس کی وفات 50 ہجری قبل ہوئی۔ اصمعی کا خیال ہے اس قصیدہ کو سناتے وقت اس کی عمر ایک سو پینتس (135) سال تھی

- آذَنَتنَا بِبَينِهَا أسمَاءُ — رُبَّ ثَاوٍ یُمَلُّ مِنهُ الثَّواءُ

ترجمہ: اسماء (محبوبہ کا نام) نے ہمیں اپنی جدائی کی خبر دی، کئی قیام کرنے والے ایسے ہوتے ہیں جن کا قیام اُکتا دیا جاتا ہے (اور اسماء تو اُن میں سے نہیں).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| آذَنَتْ | خبر دی اُس عورت نے | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مہموز الفاء | اِفعَالٌ |
| البَیْنُ | جدا ہونا/جدائی | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ – یَضْرِبُ |
| ثَاوٍ (ثَاوِيٌ) | قیام کرنے والا | واحد مذکر | اسم فاعل | ثلاثی مجرد | لفیفِ مقرون | ضَرَبَ – یَضْرِبُ |
| یُمَلُّ | اُکتا دیا جاتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | مضاعف | سَمِعَ – یَسمَعُ |
| الثَّواءُ | قیام کرنا/ٹھہرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | لفیفِ مقرون | ضَرَبَ – یَضْرِبُ |

- آذَنَتنَا بِبَینِهَا ثُمَّ وَلَّتْ — لَیتَ شِعرِی! متٰی یکون اللقاء

ترجمہ: ہمیں اُس (اسماء) نے اپنی جدائی کی خبر دی پھر اُس نے پیٹھ پھیر لی کاش کہ مجھے معلوم ہوتا کہ کب ملاقات ہوگی.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَلَّتْ | اُس نے پیٹھ پھیر دی | واحد مؤنث غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ یائی | تَفعِیل |
| الشِّعرُ | مطّلع ہونا | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| یَکُونُ | ہوگا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| اللِّقَاءُ | ملنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | سَمِعَ – یَسمَعُ |

- وَأَتَانَا مِنَ الحَوَادِثِ وَالأنبَا ءِ خَطبٌ نُعنَی بِهِ وَنُسَاءُ

ترجمہ: اور ہمیں حادثات اور خبروں کی وجہ سے بڑے معاملات پہنچے جس کے ذریعے ہمیں اذیت دیے گئی اور ہم غمگین کردیے گئے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الحَوَادِثُ | حادثات، و(الحَادِثَةُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| الأنْبَاءُ | خبریں، و(النَّبَأ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | _ |
| خَطْبٌ | بڑا معاملہ، ج(خُطُوبٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| نُعنَی | ہم تکلیف دیے گئے | جمع متکلم | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| نُسَاءُ | ہم غمگین کردیے گئے | جمع متکلم | فعل مضارع مجہول | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی، مہموز اللام | نَصَرَ – یَنْصُرُ |

- أنَّ إخوَانَنَا الأرَاقِمَ یَغلُو نَ عَلَینَا فِی قِیلِهِم إحفَاءُ

ترجمہ: بیشک ہمارے ارقم والے بھائی (قبیلے والے) کہ وہ ہم پر (سامنے) حد سے تجاوز کرتے ہیں (اس حال میں کہ) وہ اپنے کلام میں مبالغہ کرتے ہیں۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| إخوَان | بھائی (دوستی کے بھائی) | جمع مذکر | اسمائے ستہ | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء، ناقصِ واوی | _ |
| یَغلُونَ | وہ حد سے بڑھتے ہیں | جمع مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| القِیلُ | کہنا (بمعنی قول) | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| إحفَاءٌ | مبالغہ کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | إفعَال |

- یَخلِطُونَ البَرِيءَ مِنَّا بِذِي ال ذَنبِ وَلَا یَنفَعُ الخَلِيَّ الخِلاءُ

ترجمہ: وہ (ارقم والے) ہم میں سے (گناہوں سے) بچنے والے کو گناہ والے (گناہگار شخص) کے ساتھ ملاتے ہیں اور (گناہوں سے) دُور شخص کا بے فکر ہونا (یعنی گناہوں سے بچنا) نفع نہیں دیتا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یَخلِطُونَ | وہ سب ملاتے ہیں | جمع مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ – یَضْرِبُ |
| البَرِيءُ | بری/بے گناہ | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | _ |
| لَا یَنفَعُ | وہ فائدہ نہیں دیتا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع منفی | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – یَفتَحُ |
| الخَلِيُّ | بے فکر وبے غم | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |
| الخِلَاءُ | دُور ہونا | واحد مذکر | اسم مصدر | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | فَتَحَ – یَفتَحُ |

- أَیُّهَا النَاطِقُ المُرَقِّشُ عَنَّا    عِندَ عَمرِو وَهَل لِذَاكَ بَقَاءُ

ترجمہ: اے ہماری عمرو کے سامنے مزیّن (بنا کر) باتیں کرنے والے کیا اس کی وجہ سے بقاء ہے (ہر گز نہیں).

| **کلمہ** | **ترجمہ** | **صیغہ** | **سہ اقسام** | **شش اقسام** | **ہفت اقسام** | **ازباب** |
|---|---|---|---|---|---|---|
| النَّاطِقُ | باتیں کرنے والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مجرد | صحیح | ضَرَبَ - یَضرِبُ |
| المُرَقِّشُ | مزیّن (باتیں) کرنے والا | واحد مذکر | اسمِ فاعل | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِیل |
| البَقَاءُ | باقی رہنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | ضَرَبَ – یَضرِبُ |

- لَا یُقِیمُ العَزِیزُ بِالبَلَدِ السَهـ    لِ وَلَا یَنفَعُ الذَّلِیلَ النَّجَاءُ

ترجمہ: عزیز (عزت دار بندہ) مسطح زمین (مراد میدان) کے حصے میں نہیں ٹھرتا اور ذلیل کو چھٹکارا پانا نفع نہیں دیتا.

| **کلمہ** | **ترجمہ** | **صیغہ** | **سہ اقسام** | **شش اقسام** | **ہفت اقسام** | **ازباب** |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا یُقِیمُ | قیام نہیں کرتا/ٹھیرتا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع منفی | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِفعَال |
| السَّهلُ | مسطح زمین، ج (سُهُولٌ) | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| النَّجَاءُ | چھٹکارا پانا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |

# {ديوان الحَمَاسة}(5)

## وقال السَّمَوأل بن عادياء

- إذ المرءُ لَم يَدنَس مِنَ اللُّؤمِ عِرضُهُ فَكُلُّ رِداءٍ يَرتديهِ جَميلُ

ترجمہ: جب تک مرد کا بدن بخل سے عیب دار نہیں ہوتا تو ہر چادر جسے وہ اوڑھتا ہے وہ اچھی ہے (یعنی بخل سے بچنے کے بعد اُس کا ہر عمل اچھا لگتا ہے).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَم يَدنَس | وہ میلی/عیب دار نہیں ہوتی | واحد مذکر غائب | فعل نفی جحد بلم | ثلاثی مجرد | صحيح | سَمِعَ – يَسمَعُ |
| اللُّؤمُ | بخل/تنگ ظرفی | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز العين | _ |
| عِرْضُ | بدن، ج (أعرَاضٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحيح | _ |
| رِدَاءٌ | چادر، ج (أرديَة) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقِص یائی | _ |
| يَرتَدِی | وہ چادر اوڑھتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزيدفيہ | ناقِص یائی | اِفتِعَال |
| الجَمِيلُ | خوبصورت | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | صحيح | كَرُمَ – يَكرُمُ |

- وَإن هُوَ لَم يَحمِل على النَفسِ ضَيمَهَا فليسَ إلى حُسنِ الثَّناءِ سَبيلُ

ترجمہ: اور اگر وہ (انسان) جان پر اُس (جان) کا ظلم برداشت نہ کرے تو اچھی تعریف کی طرف کوئی راستہ نہیں ہے (یعنی دل پر گراں گزار کر سخاوت نہ کرے تو اس کی اچھی تعریف کے لیے کوئی راہ نہیں).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَم يَحمِل | وہ بوجھ نہیں ڈالتا | واحد مذکر غائب | فعل نفی جحد بلم | ثلاثی مجرد | صحيح | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| النَّفسُ | جان، ج (أنفُس، نُفُوس) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحيح | _ |
| الضَيمُ | ظلم/زیادتی، ج (ضُيُومٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | _ |
| الحُسنُ | اچھی/خوبی، ج (مَحَاسِنٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحيح | _ |
| الثَنَاءُ | تعریف/مدح، ج (أثنِيَةٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | _ |
| سَبِيلُ | راستہ، ج (سُبُلٌ، أسْبِلَةٌ) | واحد مذکر و مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحيح | _ |

---

(5): حماسة کا لغوی معنی شدت کے ہیں جیسا کہ عربی مقولہ ہے "حَمِس الرجلُ فی الأمر" کہ فلاں شخص اس معاملے میں سخت ہے، اور چونکہ قریش، کِنانہ، خُزاعہ اور بنو عامر بن صعصعہ کی ایک جماعت کو بھی حُمْس کہا جاتا تھا اُن کا دین و دنیا میں متشدّد ہونے کی وجہ سے، جبکہ بہادری کو بھی عربی میں حماسة کہا جاتا ہے کیونکہ بہادر شخص بہادری و طاقت کے وقت اپنے مدِ مقابل پر سخت ہوجاتا ہے، اور یہ باب بھی شدت والے اشعار پر مشتمل ہے.

- تُعَيِّرُنَا أَنَا قَلِيلٌ عَدِيدُنا  فَقُلْتُ لَهَا إِنَّ الْكِرَامَ قَلِيلُ

ترجمہ: وہ (مراد بیوی) ہمیں عار دلاتی ہے کہ ہماری تعداد کم ہے تو میں اُس (اپنی بیوی) سے کہتا ہوں کہ عزت والے سب مرد کم ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تُعَيِّرُ | وہ (عورت) عار دلاتی ہے | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | اجوف یائی | تَفعِیل |
| القَلِيلُ | تھوڑا، ج (أقِلَّاءُ، قُلُلٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| العَدِيدُ | تعداد، ج (أعدَادٌ، عَدَائِدٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| الْكِرَامُ | عزت والے مرد | جمع مذکر مکسر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | صحیح | كَرُمَ – يَكرُمُ |

- وَما قَلَّ مَن كانَت بَقاياهُ مِثْلَنا  شَبابٌ تَسَامَى لِلعُلى وَكُهُولُ

ترجمہ: اور کم نہیں جس کی بقاء (اولاد) ہماری مثل ہو کہ (ہم) ایسے جوان ہیں اور ادھیڑ عمر ہیں جو بلندی کی وجہ سے باہمی فخر کرتے ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بَقايا | بقاء (مراد اولاد) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ یائی | _ |
| الشَبَابُ | جوانی | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| تَسَامَى | وہ باہم فخر کرتے ہیں | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مزیدفیہ | ناقصِ یائی | تَفَاعُل |
| العُلى | عزت و سربلندی | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | _ |
| كُهُولُ | ادھیڑ عمر، و (الكَهْلُ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |

- وَما ضَرَّنَا أَنَا قَلِيلٌ وَجَارُنا  عَزِيزٌ وَجَارُ الأكثَرِينَ ذَلِيلُ

ترجمہ: اور ہمیں نقصان نہیں دیتا کہ ہم کم ہیں اور ہمارے پڑوسی عزت دار اور زیادہ تعداد والوں کے پڑوسی ذلیل ہوتے ہیں.

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ابواب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ما ضَرَّ | نقصان نہیں دیتا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی منفی | ثلاثی مجرد | مضاعف | نَصَرَ - يَنْصُرُ |
| الجَارُ | پڑوسی، ج (جِيرَةٌ، جِيرَانٌ، أجوَارٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| الذلِيلُ | ذلیل وحقیر، ج (أذِلَّةٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |

- لَنا جَبَلٌ يَحتَلُّهُ مَن نُجيرُهُ           مَنيعٌ يَرُدُّ الطَرفَ وَهُوَ كَلِيلُ

ترجمہ: ہمارے پاس ایسے پہاڑ ہیں جس (میں وہ لوگ) ٹھیرتے ہیں جسے ہم پناہ دیتے ہیں، ایسا مانع ہے جو آنکھوں کو لوٹا دیتی ہے اس حال میں کہ وہ (آنکھیں) حسرت کر رہی ہوتی ہے۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سم اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الجَبَلُ | پہاڑ، ج (أجبُلٌ، جِبَالٌ، أجبَالٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| يَحتَلُّ | ٹھیرتے ہیں | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | مضاعف | اِفتِعَال |
| نُجِيرُ | ہم پناہ دیتے ہیں | جمع متکلم | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | اجوفِ واوی | اِفعَال |
| مَنِيعٌ | روکنے والا ہے | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | صحیح | فَتَحَ – يَفتَحُ |
| كَلِيلُ | حسرت کرنے والا | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضرِبُ |

- رَسَا أَصلُهُ تَحتَ الثَّرَى وَسَمَا بِهِ           إلى النجمِ فَرعٌ لا يُنالُ طويلُ

ترجمہ: اُس (پہاڑ) کی جڑ ثَری (سات زمینوں) کے نیچے گڑی ہوئی ہے اور (پہاڑ کے) اوپری حصے نے اُس (پہاڑ) کو اتنا بلند کردیا کہ اُس تک نہیں پہنچا جاسکتا۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سم اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| رَسَا | جمی، گڑی ہوئی ہے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| الأصْلُ | جڑ/بنیاد | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء | _ |
| سَمَا | بلند/ اوپر اٹھائی | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | ناقصِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| النَّجمُ | ثریّا، ج (نُجُومٌ، أنجُمٌ، نِجَامٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| لا يُنَالُ | نہیں پہنچا جا سکتا | واحد مذکر غائب | فعل مضارع منفی مجہول | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- هُوَ الأَبْلَقُ الفَردُ الَّذِي شَاعَ           ذِكرُهُ يَعِزُّ عَلَى مَنْ رَامَهُ وَيَطُولُ

ترجمہ: وہ ابلقِ فرد (شاعر کے قلعے کا نام) جس کا ذکر عام ہے وہ (قلعہ) سخت ہوجاتا ہے جس (شخص) پر چاہتا ہے اور اونچا ہوجاتا ہے (جس پر چاہتا ہے)۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سم اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| شَاعَ | عام ہے/پھیلا ہے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| يَعِزُّ | مشکل ہوتا/سخت ہوتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| رَامَ | وہ چاہتا/قصد کرتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |
| يَطُولُ | وہ اونچا ہوجاتا ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – يَنْصُرُ |

- وَإنَّا لَقَومٌ ما نَرى القتلَ سُبَّةً      إذا مَا رَأتهُ عَامرٌ وسَلولُ

ترجمہ: اور بیشک ہم (ایسی) قوم ہیں جو قتل کو عار وبُرا نہیں سمجھتے جبکہ عامر اور سَلول اِسے (عار) سمجھتے ہیں۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا نَرَی | ہم نہیں دیکھتے/سمجھتے | جمع متکلم | فعل مضارع منفی | ثلاثی مجرد | مہموز العین، ناقص یائی | فَتَحَ – یَفتَحُ |
| القَتلُ | قتل کرنا | واحد مذکر | اسمِ مصدر | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| سُبَّةٌ | عار/عیب/داغ | واحد مؤنث | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |

- یُقرّبُ حُبُّ المَوتِ آجَالَنا لَنَا      وَتَكرَهُهُ آجَالُهُم فتَطولُ

ترجمہ: موت کی محبت ہم سے ہماری (موت) کی مقررہ مدت کو قریب کردیتی ہے جبکہ اُن (تعریض ہے) کی مقررہ مدت اِسے ناپسند سمجھتی ہے تو وہ (موت کی مدت) طویل ہوجاتی ہے (یعنی کہ ہم جنگوں میں شریک ہونے کو پسند کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہماری زندگی زیادہ نہیں ہوتی جبکہ دوسرے لوگ جنگوں میں شرکت کو ناگوار سمجھتے ہیں جس کی وجہ سے اُن کی عمر طویل ہوتی ہے)۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یُقَرِّبُ | قریب کردیتی ہے | واحد مذکر غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مزیدفیہ | صحیح | تَفعِیل |
| الحُبُّ | محبت، ج (أحبَابٌ، حِبَبَةٌ، حِبَابٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| المَوتُ | موت | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | _ |
| آجَالٌ | مدت/عرصہ، و (أجَلٌ) | جمع مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | مہموز الفاء | _ |
| تَكْرَهُ | ناپسند سمجھتی ہے | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | صحیح | سَمِعَ – یَسمَعُ |

- وَمَا مَاتَ منَّا سیّدٌ حَتفَ أنفِهِ      ولا طُلَّ منَّا حیثُ كَانَ قَتیلُ

ترجمہ: اور ہم میں سے کوئی سردار طبعی موت نہیں مرتا اور اور ہم میں سے (مقتول کا خون) رائیگاں نہیں جاتا خواہ مقتول جہاں بھی ہو۔

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا مَاتَ | نہیں مَرا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ واوی | نَصَرَ – یَنْصُرُ |
| حَتفٌ | موت، ج (حُتُوفٌ) | واحد مذکر | اسم جامد | ثلاثی مجرد | صحیح | _ |
| لَا طُلَّ | رائیگاں نہیں کیا جاتا | واحد مذکر غائب | فعل ماضی منفی مجہول | ثلاثی مجرد | مضاعف | ضَرَبَ – یَضرِبُ |
| قَتِیلٌ | بمعنی مقتول | واحد مذکر | صفتِ مشبہ | ثلاثی مجرد | صحیح | نَصَرَ – یَنْصُرُ |

- تَسِيلُ عَلى حَدِّ الظُّباتِ نُفوسُنا وَلَيسَت عَلى غَيرِ الظُّباتِ تسيل

ترجمہ: ہمارا خون تلواروں کی دھاروں پر بہتا ہے اور وہ (ہمارا خون) تلواروں کے علاوہ پر نہیں بہتا (یعنی ہماری قوم کے لوگ جنگوں میں ہی مرتے ہیں اس کے علاوہ کوئی نہیں مرتا مقصود جنگ سے عشق بتانا ہے).

| کلمہ | ترجمہ | صیغہ | سہ اقسام | شش اقسام | ہفت اقسام | ازباب |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تَسِيلُ | بہتا/ٹپکتا ہے | واحد مؤنث غائب | فعل مضارع معروف | ثلاثی مجرد | اجوفِ یائی | ضَرَبَ – يَضرِبُ |
| الحَدُّ | تلوار کی دھاڑ | واحد مذکر | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مضاعف | _ |
| الظُّبَات | تلوار کی دھاڑ، و (الظُّبَةُ) | جمع مؤنث | اسمِ جامد | ثلاثی مجرد | مہموز اللام | _ |

## فهارس


| الرقم | الموضوع | الصفحة |
|---|---|---|
| | | |
| 01 | الأدب العربي | 01 |
| 02 | اشعار کے متعلق معلوماتِ عامہ | 05 |
| | {ديوانِ حسّان بن ثابت رضي الله عنه} | |
| 03 | وقال حسّان رضي الله عنه يمدَح النَّبي صلى الله عليه وسلم | 09 |
| 04 | فلمّا سمع بذلك حسّان رضى الله عنه قال يجاوب الهاتف | 12 |
| 05 | وصفت عائشة رسول الله فقالت: ((كان والله كما قال فيه حسّان)) | 14 |
| 06 | من الثالث الطويل والثانية متواتر | 15 |
| 07 | وقال لعمرو بن العاصى السهمى | 16 |
| 08 | وقال رضي الله عنه يرثي نافع بن بُدَيل استشهد يوم بئر مَعونة | 17 |
| 09 | وقال رضي الله عنه | 18 |
| 10 | فلما أتانا رسول المليك | 21 |
| | {ديوان الإمام الشافعي رحمه الله} | |
| 11 | جواب اللئيم | |
| 12 | الفرج قريب | |
| 13 | الصمت شرَف | |
| 14 | العلم نور | |
| 15 | فضل العلم | |
| 16 | الصالحون | |
| 17 | اللسان | |
| 18 | العزّ الفاني | |
| | {قصائد شعراء الجاهلية} | |
| 19 | معلقة امرئ القيس | |
| 20 | معلقة طرَفة بن العبد البكري | |
| 21 | معلقة زُهَير بن أبي سُلمَى | |
| 22 | معلقة لَبيد بن ربيعة | |
| 23 | معلقة عمرو بن كُلثوم | |
| 24 | معلقة عَنتَرة بن شَدّاد | |
| 25 | معلقة حارث بن حِلّزة اليشكري | |

| | | |
|---|---|---|
| | {ديوان الحماسة} | |
| 26 | وقال السَّمَوأل بن عادياء | |
| 27 | قال سالم بن وابصة الأسدي | |
| | {ديوان المتنبى} | |
| 28 | وقال يَرثي والدةَ سيف الدولة | |
| | {القصائد المتفرقة} | |
| 29 | أبو العلاء المعري | |
| 30 | حب آل محمد | |
| 31 | العلامة فضل حق الخير آبادي | |
| 32 | العلامة يوسف بن إسماعيل النبهانى | |


غلطى پر مطلع فرما کر عند الله مأجور ہوں. شکریہ

0331-3798088
افنان بن منصور عطارى